مفت

بسم اللہ الرحمن الرحیم نحمدہ ونصلی علی رسولہ الکریم

سبحان الذی اسری بعبدہ لیلا من المسجد الحرام الی المسجد الاقصی

ولقد نصرکم اللہ ببدر وانتم اذلۃ

بدر

BADR — QADIAN

قادیان ضلع گورداسپور

قیمت پیشگی بہمہ دنیوی اخبار البعد ... بغیر ... ۔۔

اے جہان منتظر خوش باش کآمد دلستان | رجسٹرڈ نمبر ایل ۲۸۲ | آں مسیح و دور آخر مہدی آخر زمان

مورخہ ۲۰ ذیقعدہ ۱۳۲۵ھ علی صاحبہا التحیۃ والسلام مطابق ۲۶ ۔ دسمبر ۱۹۰۷ء

بروز جمعرات

چہ گویم بانو گرآئی چہار قادیان بینی | ایڈیٹر محمد صادق عفی اللہ عنہ | دوا بینی شفا بینی غرض دارالامان بینی

جلد (۶)

نمبر (۵۲)

قیمت از معاونین ... صہ ۔ قادیان میں ہے

فی پرچہ ۲ ر

قیمت از غربا و طلباء ... گورنمنٹ ...

از فی پرچہ صہ ر

دس شرائط بیعت

اوّل ۔ بیعت کنندہ سچے دل سے عہد اس بات کا کرے کہ آیندہ اس وقت تک کہ قبر میں داخل ہو جائے شرک سے مجتنب رہیگا ۔ دوم یہ کہ جھوٹھ اور زنا اور بدنظری اور فسق و فجور اور ظلم و خیانت فساد اور بغاوت کے طریقوں سے بچتا رہیگا اور نفسانی جوشوں کے وقت ان کا مغلوب نہ ہوگا اگرچہ کیسا ہی جذبہ پیش آوے ۔ سوم یہ کہ بلا ناغہ پنجوقتہ نماز موافق حکم خدا اور رسول کے ادا کرتا رہے گا اور حتے الوسع نماز تہجد کے پڑھنے اور اپنے نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم پر درود بھیجنے اور ہر روز اپنے گناہوں کی معافی مانگنے اور استغفار کرنے میں مداومت اختیار کریگا اور دلی محبت سے اللہ تعالے کے احسانوں کو یاد کر کے اس کی حمد اور تعریف کو ہر روزہ اپنا ورد بنائیگا چہارم یہ کہ عام خلق اللہ کو عموماً اور مسلمانوں کو خصوصاً اپنے نفسانی جوشوں سے کسی نوع کی ناجائز تکلیف نہ دیگا نہ زبان سے نہ ہاتھ سے نہ کسی اور طرح سے پنجم ۔ یہ کہ ہر حال رنج و راحت اور عسر اور یسر اور نعمت و بلا میں اللہ تعالیٰ کے ساتھ وفاداری کریگا اور بہر حالت راضی بقضا رہے گا اور ہر ایک ذلت اور دکھ کے قبول کرنے کے لئے اسکی راہ میں طیار رہیگا اور کسی مصیبت کے وارد ہونے پر اس سے منہ نہ پھیریگا بلکہ قدم آگے بڑھائیگا ۔ ششم یہ کہ اتباع رسم اور متابعت ہوا و ہوس سے باز آجائیگا اور قرآن شریف کی حکومت کو بکلی اپنے اوپر قبول کریگا اور قال اللہ اور قال الرسول کو اپنی ہر ایک راہ میں دستورالعمل قرار دیگا ہفتم یہ کہ تکبر اور نخوۃ کو بکلی چھوڑ دیگا اور فروتنی اور عاجزی اور خوش خلقی اور حلیمی اور مسکینی سے زندگی بسر کریگا ۔ ہشتم یہ کہ دین اور دین کی عزت اور ہمدردی اسلام کو اپنی جان اور اپنے مال اور اپنی عزت اور اپنی اولاد اور اپنے ہر ایک عزیز سے زیادہ تر عزیز سمجھیگا ۔ نہم یہ کہ عام خلق اللہ کی ہمدردی میں محض للہ مشغول رہیگا اور جہاں تک بس چل سکتا ہے اپنی خداداد طاقتوں اور نعمتوں سے بنی نوع کو فائدہ پہونچائے گا ۔ دہم یہ کہ اس عاجز سے عقد اخوت محض للہ باقرار طاعت در معروف باندھکر اس پر تا وقت مرگ قائم رہے گا ۔ اور اس عقد اخوۃ میں ایسا اعلیٰ درجہ کا ہوگا کہ اس کی نظیر دنیوی رشتوں اور تعلقوں اور تمام خادمانہ حالتوں میں پائی نہ جاتی ہو ۔

حضرت مسیح موعود علیہ الصلوۃ والسلام اور آپکی جماعت کا مذہب

ما مسلمانیم از فضل خدا
مصطفیٰ ما را امام و پیشوا

اندریں دین آمدہ از مادریم
ہم بریں از دار دنیا بگذریم

آں کتاب حق کہ قرآن نام اوست
بادۂ عرفان ما از جام اوست

آں رسولے کش محمد ہست نام
دامن پاکش بدست ما مدام

مہر او باشیر شد اندر بدن
جان شد و با جان بدر خواہد شدن

ہست او خیر الرسل خیر الانام
ہر نبوت را برو شد اختتام

ما ازو نوشیم ہر آبے کہ ہست
زو شدہ سیراب سیرابے کہ ہست

آنچہ ما را وحی و ایمائے بود
آں نہ از خود از ہماں جائے بود

ما ازو یابیم ہر نور و کمال
وصل دلدار ازل بے او محال

اقتدائے قول او در جان ماست
ہر چہ زو ثابت شود ایمان ماست

آں ہمہ از حضرت احدیت است
منکر آں مستحق لعنت است

معجزات او ہمہ حق است و راست
منکر آں مورد لعن خدا است

معجزات انبیاء سابقین
آنچہ در قرآن بیانش بالیقین

بر ہمہ از جان و دل ایمان ماست
ہر کہ انکار کند از اشقیا است

یک قدم دوری ازاں عالی جناب
نزد ما کفر است خسران و تباب

شرح قیمت اخبار بدر

والیان ریاست ... ۳۰ روپیہ

عام قیمت پیشگی بمعہ ادیر القہ دینوی لنبلد القدر ما بعد ... صہ

عام قیمت پیشگی بغیر الوبق دینوی اخبار سے ... فی پرچہ ... ۲ ر

جو صاحب تاریخ اجراء سے ایک ماہ کے اندر اندر قیمت اخبار روانہ نکریں گے ان سے بحساب ما بعد لیجاویگی جو اخبار وقت پر نہ پہونچے اُسے پندرہ یوم کے اندر اندر طلب کرنا چاہئیے بعد میں نہیں ملسکیگا رسید زر اخبار میں دیجاویگی علیحدہ رسید روانہ ہوگی لیکن جو صاحب قادیان میں بذریعہ دستی قیمت دیں انکو ہر حال رسید حاصل کرنی چاہئیے روپیہ ارسال کرنے کے بعد اگر دو ہفتہ تک رسید نہ چھپے تو بذریعہ خط دریافت کرنا چاہئیے ۔ مینیجر

وہ الفاظ جنمیں حضرت اقدس بیعت لیتے ہیں ہاتھ میں ہاتھ دیکر آپ فرماتے جاتے ہیں اور طالب تکرار کرتا جاتا ہے ۔ اشھد ان لا الٰہ الا اللہ وحدہ لا شریک لہ و اشھد ان محمداً عبدہ و رسولہ ۳ بار ۔ آج میں احمد کے ہاتھ پر اپنے تمام گناہوں سے توبہ کرتا ہوں جنمیں میں گرفتار تھا اور میں سچے دل سے اقرار کرتا ہوں کہ جہاں تک میری طاقت اور سمجھ ہے اپنے تمام گناہوں سے بچتا رہونگا اور دین کو دنیا پر مقدم رکھونگا ۔ استغفر اللہ ربی من کل ذنب و اتوب الیہ ۔ ۳ بار ۔ رب انی ظلمت نفسی و اعترفت بذنبی فاغفرلی ذنوبی فانہ لا یغفر الذنوب الا انت ۔ اے میرے رب میں نے اپنی جان پر ظلم کیا اور میں اپنے گناہوں کا اقرار کرتا ہوں میرے گناہ بخش کہ تیرے سوا کوئی بخشنے والا نہیں ۔ آمین ۔ اس کے بعد آپ معہ حاضرین مجلس بیعت کنندہ اور اس کے متعلقین کے لئے دعا کرتے ہیں ۔

کتبہ عاجز محمد حسین عفی اللہ عنہ

تحقیق الادیان و تبلیغ الاسلام

ڈاک ولائت

(یورپ سے آئی ہوئی انگریزی اخبارون اور کتابون مین سے مفید اور دلچسپ انتخاب کر کے اس صفحہ پر درج کی جایا کرتی ہین جو ناظرین کی دلچسپی کیواسطے ہمیشہ بہت مفید ہوتی ہین اور اُن سے بہت سے معلومات مفید ناظرین کو حاصل ہوتے ہین۔ اڈیٹر)

جرمنی کے پروفیسر ہیکل صاحب

نیویارک کے اخبار ٹرتھ سیکر نمبر ۳۶ مورخہ ۷ ستمبر ۱۹۰۷ء مین جرمنی کے مشہور فلاسفر پروفیسر ارنسٹ ہیکل کے کچھ اقوال اور خیالات شائع ہوئے ہین۔ جو کہ ایک اخبار کے نامہ نگار کی ملاقات کا نتیجہ ہے اس نامہ نگار نے جو حالات اخبار مین چھپوائے ہین ان مین سے کچھ اقتباس درج ذیل کیا جاتا ہے۔ پروفیسر ہیکل صاحب ملک جرمنی کے ایک چھوٹے سے شہر جینا نامی کے رہنے والے ہین۔ اس شہر مین ایک یونیورسٹی بھی ہے (جو کہ غالباً پروفیسر صاحب جیسون کی محنت کا نتیجہ ہے) پروفیسر صاحب اس شہر مین بہت مشہور ہین اور ان کا کوچہ خود ان کے نام سے مشہور ہے۔ پروفیسر لمبے قد کا ایک سفید ریش لیکن مضبوط تندرست آدمی ہے۔ پروفیسر صاحب کی گفتگو صاف اور شستہ تھی جو بہت سی سوچ اور غور کا نتیجہ معلوم ہوتی تھی۔ پروفیسر ہیکل صاحب نے سائنس کے بہت سے دقیق مسائل پر بحث کی اور دوران بحث مین اس امر پر افسوس کا اظہار کیا کہ مذہب عیسویت ہمیشہ سائنس کی ترقی کو مانع رہا ہے۔ ہیکل صاحب دنیا کے بہت سے حصہ کا سیر کر چکے ہوئے ہین وہ روم [illegible] کر چکے۔ لنکا اور ہندوستان کی سیر بھی کر چکے ہین سائنس کی گفتگو کے بعد پروفیسر ہیکل صاحب نے جب مذہب کے بارے مین گفتگو کی تو معلوم ہوا کہ وہ عیسویت سے بہت متنفر ہو چکے ہین۔ انہون نے فرمایا۔ کہ مین اس عیسائیت کو کیا کرون۔ جو ہزارون آدمیون کے خون کر چکی ہے اور اب بھی ہر سال کروڑون روپے اس بات پر خرچ کئے جاتے ہین کہ دوسرون کو ہلاک کرنے والی فوجین اور سامان حرب طیار کیا جاوے۔ یہ عیسائی سلطنتین بنی نوع کے خون کی پیاسی ہین کیا مین اس مذہب کو قبول کرون۔ جس کا یہ نتیجہ میرے سامنے موجود ہے۔ پھر پروفیسر صاحب نے یہ فرمایا کہ یہ ایک غلط بات ہے کہ مذہب عیسوی توحید کا مذہب ہے۔ ہرگز نہین۔ عیسویت بالکل توحید کی تعلیم نہین دیتی۔ ہان دنیا مین بعض مذاہب توحید کی تعلیم دیتے ہین اور ان سب سے بڑھ کر اسلام ہے۔ اگر مین کسی مذہب کو قبول کرتا تو اسلام کو قبول کرتا۔ دیکھو مسلمانون کی نماز کیسی شاندار اور پُراثر ہوتی ہے۔ مسلمانون کی عبادت گاہین کیسی پاکیزہ اور موزون ہوتی ہین

پھر دیکھو عیسائی گرجون کے مقابلہ مین اسلامی مساجد کیسی شریفانہ اور معزز ہوتی ہین عیسائی گرجے تو آدمیون اور حیوانون اور دیگر اشیاء کی تصویرون سے بھرے ہوئے ہوتے ہین جو بہت ہی قابل نفرت ہین۔ قرآن شریف کی سادہ اور سنجیدہ عبارتون کی طرف نگاہ کرو جو نماز مین پڑھی جاتی ہین اور اس کے بالمقابل اپنے گرجون کی ہا۔ ہُو۔ شور و غل اور باجون کے سرون کی طرف دیکھو اور مقابلہ کرو۔

(ہم نے پروفیسر صاحب کو تبلیغ کا ایک خط لکھا ہے جواب آنے پر انشاء اللہ ہدیہ ناظرین کیا جائیگا۔ اڈیٹر)

بچون کو بائبل نہ پڑھاؤ

شہر ڈیٹرائیٹ واقعہ صوبجات متحدہ کا اخبار ڈیٹرائٹ نیوز لکھتا ہے۔ کہ شکاگو کے تعلیمی بورڈ نے یہ فیصلہ کر دیا ہے۔ کہ بائبل کی کتاب اس قابل نہین کہ بچون کو مدارس مین پڑھائی جاوے۔

اسیطرح رفتہ رفتہ بائبل کو سب جگہ سے نکالدیا جائیگا۔

ایک تازہ تصنیف

امریکہ کی چھپی ہوئی ایک تازہ تصنیف بنام بائبل متھس یعنی افسانہائے بائبل اس وقت میرے زیر مطالعہ ہے۔ اس کتاب مین ٹی ڈبلیو۔ ڈون صاحب نے یہ ثابت کرنے کی کوشش کی ہے کہ بائبل مانند دیگر مذاہب جاہلیت کے ہے اور اس کی سب باتین دیگر قدیم بت پرستی کی کتابون مین پائی جاتی ہین اس مین سے کچھ اقتباس انشاء اللہ کسی اگلے پرچہ مین کیا جائیگا

اڈیٹر

المفتی

عقیقہ کیواسطے کتنے بکرے مطلوب ہین

ایک صاحب کا حضرت اقدس کی خدمت مین سوال پیش ہوا کہ اگر کسی کے گھر مین لڑکا پیدا ہو تو کیا یہ جائز ہے کہ وہ عقیقہ پر صرف ایک ہی بکرا ذبح کرے

حضرت مسیح موعود نے جواب مین فرمایا کہ عقیقہ مین لڑکے کیواسطے دو بکرے ہی ضروری ہین لیکن یہ اس کے واسطے ہے جو صاحب مقدرت ہے اگر کوئی شخص دو بکرون کے خریدنے کی طاقت نہین رکھتا اور ایک خرید سکتا ہے۔ تو اس کیواسطے جائز ہے کہ ایک ہی ذبح کرے۔ اور اگر ایسا ہی غریب ہو کہ وہ ایک بھی نہین قربانی کر سکتا تو اس پر فرض نہین کہ خواہ مخواہ قربانی کرے مسکین کو معاف ہے۔

تراویح

ایک شخص نے سوال کیا کہ ماہ صیام مین نماز تراویح آٹھ رکعت باجماعت قبل خفتن مسجد مین پڑھنی چاہیئے یا کہ پچھلی رات کو اٹھ کر اکیلے گھر مین پڑھنی چاہیئے۔

حضرت مسیح موعود علیہ الصلوۃ والسلام نے فرمایا کہ نماز تراویح کوئی جدا نماز نہین دراصل نماز تہجد کی آٹھ رکعت کو اول وقت مین پڑھنے کا نام تراویح ہے اور یہ ہر دو صورتین جائز ہین جو سوال مین بیان کی گئی ہین۔ آنحضرت نے ہر دو طرح پڑھی ہے لیکن اکثر عمل آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم کا اس پر تھا کہ آپ پچھلی رات کو گھر مین اکیلے یہ نماز پڑھتے تھے۔

(نوٹ۔ عقیقہ اور تراویح کے متعلق بعض ضروری باتین کسی اگلے اخبار مین انشاء اللہ درج ہونگی اور بعض دیگر ضروری مسائل جو حضرت اقدس علیہ الصلوۃ والسلام سے دریافت کئے گئے ہین وہ بھی انشاء اللہ اگلے اخبار مین درج ہونگے

اس کالم مین مسائل فقہی کو اس رنگ مین بیان کیا جاتا ہے کہ حضرت اقدس مسیح موعود علیہ الصلوۃ والسلام کا فتویٰ کسی اختلافی مسئلہ کے متعلق کیا ہے۔ مسائل عموماً نو واردین یا بیرونجات کے دوست بذریعہ خط حضرت سے دریافت کرتے ہین حضرت جو جواب تحریری یا زبانی فرماتے ہین وہ اس کالم المفتی مین درج کیا جاتا ہے اس طرح رفتہ رفتہ جماعت کے واسطے فروعی اختلافی مسائل کا حل ہوتا جاتا ہے۔ اور اس لحاظ سے اس کالم کا پڑھنا دوستون کے واسطے بہت ضروری ہے۔

ایڈیٹر)

خطبہ جمعہ

گذشتہ جمعہ میں حضرت مولوی نورالدین صاحب نے مسجد اقصیٰ میں خطبہ پڑھا اور سورہ ق کی آخری آیات انما المومنون الذین امنوا الخ سے پڑھکر فرمایا کہ صرف زبان سے مومن کہلانے والے اور ظاہری مردم شماری کے درمیان مسلمانوں کی فہرست میں اپنا نام لکھوانیوالے خدا تعالیٰ کے نزدیک مومن نہیں ہیں بلکہ حقیقی مومن وہ ہیں جو دل سے خدا تعالیٰ کے احکام کو مانتے ہیں۔ اور باوجود ظاہری تکالیف کے بھی ان پر عمل درآمد کرتے ہیں۔ ان کا اقرار صرف زبان سے ہے بلکہ خدا تعالیٰ کے راہ اپنے مال اور جان کے ساتھ وہ مجاہدہ کرتے ہیں مثلاً قحط کی بھوک کے زمانہ میں اپنی روٹی میں سے بچا کر غریب کو دیتے ہیں خدا کو وہی پیارے ہیں جو اس کی رضا کی خاطر ہر ایک مصیبت کو اٹھانے کیلئے تیار ہو جاتے ہیں

حضرت مولوی محمد احسن صاحب نے مسجد مبارک میں جمعہ کا خطبہ پڑھا اور سورۃ توبہ کی آخری آیات لقد جاءکم رسول من انفسکم پڑھکر اس امر کو بدلائل ثبوت کیا کہ جیسا کہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم تمام جہان کے واسطے رحمۃ للعالمین تھے۔ ایسا ہی حضرت مسیح موعود ظلی طور پر تمام جہان کے واسطے رحمت ہیں۔ کیونکہ اس زمانہ مبارکہ میں وہ تمام نہایت وسعت کے ساتھ پوری ہو رہی ہیں جنکا وعدہ آنحضرت کو دیا گیا تھا۔ اور وہی وحی الٰہی جو آنحضرت پر نازل ہوتی تھی۔ دوبارہ انہیں الفاظ میں بعض دفعہ مسیح موعود پر نازل ہوتی ہے۔ جن میں یہ حکمت ہے کہ اس وحی الٰہی کے الفاظ کے نہایت زور اور وسعت کیساتھ پورا ہونے کا وقت اب پھر اس زمانہ میں آگیا ہے۔

ایسا ہی ہر دو مولویصاحبان کے خطبوں کا کچھ خلاصہ درج اخبار ہوا کریگا۔ اور جب کبھی مناسب ہوا انشاءاللہ پورا خطبہ بھی درج کیا جایا کریگا۔ (ایڈیٹر)

انجمن احمدیہ بھیرہ

برادرم مستری احمدالدین صاحب اطلاع دیتے ہیں کہ ۸ ماہ رواں کو اشتہار دیکر انجمن احمدیہ کا جلسہ مسجد محلہ معماراں میں کیا گیا۔ جس میں حسن اتفاق سے بابو غلام محمد صاحب ملازم گلگت بابو کرم الٰہی صاحب امیدوار ضلعداری اور دیگر بیرونجات سے آئے ہوئے احمدی احباب بھی شامل تھے اور کل بچاس کے قریب احمدی برادر جمع ہوئے۔ بعد وعظ قرآن شریف مستری صاحب نے حضرت اقدس کی تعلیم مندرجہ کشتی نوح

صفحہ اسے پڑہی جس سے نہ صرف احمدی برادران بلکہ دوسرے بھی متاثر ہوئے۔ امید ہے کہ برادران کی کوشش سے ایسے اجلاس بھیرہ میں اکثر ہوتے رہینگے

عرض بخدمت سکرٹریان احمدیہ

مختلف مقامات کے احباب کی خدمت میں عرض ہے کہ اپنے اپنے شہروں اور ضلعوں کی انجمنوں کی رپورٹ ماہ بماہ دفتر بدر میں ارسال فرمایا کریں۔ اس سے انشاءاللہ بہت فائدہ ہوگا۔ مضمون رپورٹ مختصر اور دلچسپ ہونا چاہیے تاکہ اخبار کے کالموں میں چھپنے کی گنجایش رہے اور ناظرین کے واسطے فائدے کا موجب ہو۔

اخبار بدر سے کیا فائدہ ہوا

ایک صاحب سید عبدالرشید نام ریاست ٹونک سے بخدمت حضرت اقدس لکھتے ہیں۔ رہنمای سالکان و پیشوای عارفان ماہر حقیقت خداوندی دام ظلکم۔ السلام علیکم نیازمند نے عرصہ ایک ماہ کا ہوا اخبار بدر بنام خود جاری کرایا ہے۔ اس کے پڑھنے سے طبیعت کے اوپر جو رقت اور جوش پیدا ہوا وہ اس قابل نہیں کہ قلم میں لایا جاوے نیازمند ۱۳۱۲ھ میں جناب مولانا رشید احمد صاحب گنگوہی سے بیعت ہوا تھا لیکن بوجہ کم قسمتی کے ان سے کسی قسم سے مستفیض نہیں ہوا۔ چونکہ خداوند کریم نے اس عاجز کا رزق راجپوتانہ میں اتارا ہے۔ اور عرصہ سے اسی جگہ میں ہوں قدیمی باشندہ ضلع سہارنپور میں ایک بستی بسیالہ جو گنگوہ شریف سے سات کوس کے فاصلہ پر ہے۔ وہاں کا ہوں۔ اب بعد مطالعہ اس اخبار کے اور دوسری وجہ یہ بھی ہے کہ مولانا صاحب رونق افروز دارالبقا ہو چکے اور اب امیدوار ہوں کہ براہ خاوندی کمترین کو بذریعہ اسی نیازنامہ کے سلسلہ عالیہ احمدیہ میں داخل فرماکر تدارکات جو آپکی ہوں جاری ہوں۔

بدر کی قدردانی

منگل خان صاحب ضلع متھرا سے اپنے ایک دوست کو ایک خط میں جو اتفاقاً ہمارے دیکھنے میں آگیا لکھتے ہیں کہ عام مسلمانوں کی ایک سال میں دو عیدیں ہوتی ہیں مگر عاجز کے لیے ہر سال بہت سی عیدیں ہوتی ہیں۔ کیونکہ جس دن اخبار بدر میرے پاس پہونچتا ہے۔ وہ ہی میرے لئے عید کا دن ہوتا ہے۔

القول الطیب

کمیاب ڈائری

(منقول از رسالہ تشحیذ الاذہان بابت ماہ دسمبر ۱۹۰۶ء)

وحی الٰہی

فرمایا کہ وحی الٰہی کا قاعدہ ہے کہ بعض دنوں میں تو بڑے زور سے بار بار الہام پر الہام ہوتے ہیں اور الہاموں کا ایک سلسلہ بندھ جاتا ہے اور بعض دنوں میں ایسی خاموشی ہوتی ہے کہ معلوم نہیں ہوتا کہ اس قدر خاموشی کیوں ہے اور نادان لوگ اعتراض کرتے ہیں کہ اب خدا تعالیٰ نے ان سے کلام کرنا ہی چھوڑ دیا ہے۔ نبی کریم پر بھی ایک زمانہ ایسا ہی آیا تھا کہ لوگوں نے سمجھا کہ اب وحی بند ہوگئی چنانچہ کافروں نے ہنسی شروع کی کہ اب خدا نعوذ باللہ ہمارے رسول کریم سے ناراض ہو گیا ہے اور اب وہ کلام نہیں کرے گا لیکن خدا تعالیٰ نے اس کا جواب قرآن شریف میں اس طرح دیا ہے کہ والضحیٰ ۵ واللیل اذا سجیٰ ۵ ما ودعک ربک وما قلیٰ۔ یعنے قسم ہے دہوپ چڑھنے کے وقت کی اور رات کی نہ تو تیرے رب نے تجھ کو چھوڑ دیا اور نہ تجھ سے ناراض ہوا اس کا یہ مطلب ہے کہ جیسے دن چڑھتا ہے اور اس کے بعد رات خود بخود آجاتی ہے اور پھر اس کے بعد دن کی روشنی نمودار ہوتی ہے ایسے اس میں خدا تعالیٰ کی خوشی یا ناراضگی کی کوئی بات نہیں یعنے دن چڑھنے سے یہ معلوم نہیں ہوتا کہ خدا تعالیٰ اس وقت اپنے بندوں پر خوش ہے اور نہ رات پڑنے سے یہ معلوم ہوتا ہے کہ اس وقت خدا تعالیٰ اپنے بندوں پر ناراض ہے بلکہ اس اختلاف کو دیکھ کر ہر ایک عقلمند خوب سمجھ سکتا ہے۔ کہ یہ خدا تعالیٰ کے مقرر کردہ قوانین کے مطابق ہو رہا ہے اور یہ اسکی سنت ہے کہ دن کے بعد رات اور رات کے بعد دن ہوتا ہے۔ پس اس سلسلہ کو دیکھ کر یہ اندازہ لگانا کہ اس وقت خدا خوش ہے اور اس وقت ناراض ہے غلط ہے اسی طرح سے آجکل جو وحی الٰہی کا سلسلہ کسیقدر بند رہا ہو تو اس سے یہ ثابت نہیں ہوتا کہ خدا تعالیٰ مجھ سے ناراض ہو گیا ہو یا یہ کہ اس نے مجھ کو چھوڑ دیا ہے بلکہ یہ اسکی سنت ہے کہ کچھ مدت تک وحی الٰہی بڑے زور سے اور پے در پے ہوتی ہے اور کچھ دنوں تک اس کا سلسلہ بند رہتا ہے اور پھر شروع ہو جاتا ہے اور اسکی

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

نحمدہٗ ونصلی علیٰ رسولہ الکریم

فہرست مضامین

صفحہ ۱ ۔ دس شرائط بیعت
صفحہ ۲ ۔ ڈاک ولائیت ۔ المفتی
صفحہ ۳ ۔ کپاب ڈائری
صفحہ ۴ ۔ خدا کی تازہ وحی
صفحہ ۵ ۔ جلسہ شروع ہوگیا
صفحہ ۹ ۔ مقدس شاعری ۔ ڈائری
صفحہ ۰ ۔ ۸ ۔ درس قرآن شریف
صفحہ ۹ ۔ ۱۰ ۔ جلسہ مین کیا کرنا چاہیئے
صفحہ ۱۱ ۔ آریون کے نام ایک خط تحدیسل
صفحہ ۱۲ ۔ حادثتِ زمانہ ۔ عجائبات قدرت
کیا طیاریان ہین ۔
صفحہ ۱۳ ۔ بلاد اسلامی تازہ تصانیف ملک
صفحہ ۱۴ ۔ مختصر خبرین ۔ صفحہ ۱۵ ۔ بدر خواتین
صفحہ ۱۶ ۔ اشتہارات

بدر مسیح

مورخہ ۰ ۲ ذیقعدہ ۱۳۲۵ ھ مطابق ۲۶ دسمبر ۱۹۰۷ء

خدا تعالیٰ کی تازہ وحی

۱ ۔ ۲۰ دسمبر ۱۹۰۷ء ۔ آج ہماری بخت بیداری

۲ ۔ اِنَّ شَانِئَكَ هُوَ الْاَبْتَر

ترجمہ ۔ تحقیق تیرا دشمن جو ہے وہی ابتر ہے ۔

۳ ۔ خدا نے اُسے لیا ۔

۴ ۔ واللہ ! واللہ ! سدّھا ہوا اولا ۔

(یہ پنجابی فقرہ ہے جسکا مطلب یہ ہے کہ کج طبع آدمی درست ہوگیا ہے)

۵ ۔ وقت رسید ۔ ترجمہ ۔ وقت آگیا ۔

سلسلہ حقہ کے نئے ممبر

میان کرم الٰہی صاحب کلاہ ساز گجرات
سید حسن ولد محمد سلیم صاحب آمان ترنگ زئی
شاہ معظم ولد سید حسن " "
برکت علی صاحب کاٹھ گڑھ ہوشیارپور
والدہ " " "
جیجو خان " "
نعمت علی " "
والدہ " "
دختر عطا محمد خان
دختر خورد عطا محمد خان کاٹھ گڑھ ہوشیارپور
مسمات جنت بی بی حیدرآباد سندھ
پیر بخش صاحب ڈیرہ والی [illegible]
مسعود احمد صاحب [illegible] مونگھیر
میان خدا بخش صاحب چک نمبر ۳۰
راوتیانی ۔ سندھ
میان محمد حسن صاحب چک نمبر ۳۰
راوتیانی ۔ سندھ

ڈائری

القول الطیب

(۲۴ ۔ دسمبر ۱۹۰۷ء صبح بوقت سیر)

آریون کے ساتھ ہماری صلح کس طرح ہوسکتی ہے

فرمایا ۔ سچا مسلمان تو وہ ہے جو اپنے دل مین آنحضرت صلعم کے ساتھ ایسی محبت رکھتا ہے ۔ کہ اگر کوئی آنحضرت کی ہتک مین ایک لفظ بھی بولے یا اشارہ بھی کرے تو وہ مرنے مارنے پر طیار ہو جاتا ہے ۔ ہمنے آریون کے اخبارون مین ایسے مضامین پڑھ کر کہ وہ مسلمانون سے صلح چاہتے ہین صلح کی ایک تجویز اپنے مضمون مین پیش کی تھی ۔ مگر افسوس ہے ۔ کہ انہون نے قدر نہ کی ۔ (حضرت اقدس نے آریون کی بدزبانی کو دیکھکر پہلے ہی ایک مضمون مین فرمایا تھا ۔ کہ ان لوگون کے ساتھ ہماری صلح کس طرح ہوسکتی ہے ۔ چنانچہ وہ الفاظ کتاب قادیان کے آریہ اور ہم مین اس طرح چھپے ہے ۔ ہماری شریعت صلح کا پیغام ان کو (آریون کو) دیتی ہے ۔ اور ان کے ناپاک اعتقاد جنگ کی تحریک کرکے ہماری طرف تیر چلا رہے ہین ۔ ہم کہتے ہین ۔ کہ ہندوون کے بزرگون کو مکار اور جھوٹا مت کہو ۔ مگر یہ کہو ۔ کہ ہزارہا برسون کے گذرنے کے بعد یہ لوگ اصل مذہب کو بھول گئے مگر بمقابل ہمارے یہ ناپاک طبع لوگ ہمارے برگزیدہ نبیون کو گندی گالیان دیتے ہین اور ان کو مفتری اور جھوٹا سمجھتے ہین ۔ کیا کوئی توقع کرسکتا ہے کہ ایسے ہندوؤن سے صلح ہوسکے ۔ ان لوگون سے بہتر سناتن دھرم کے اکثر نیک اخلاق لوگ ہین ۔ جو ہر ایک نبی کو عزت کی نگاہ سے دیکھتے اور فروتنی سے سر جھکاتے ہین ۔ میری دانست مین اگر جنگلون کے درندے اور بھیڑیے ہم سے صلح کرین اور شرارت چھوڑ دین تو یہ ممکن ہے مگر یہ خیال کرنا کہ ایسے اعتقاد کے لوگ کبھی دل کی صفائی سے اہل اسلام سے صلح کرینگے سراسر

باطل ہے بلکہ ان کا ان عقیدون کے ساتھہ مسلمانون سے سچی صلح کرنا ہزارون محالون سے بڑھ کر محال ہے کیا کوئی سچا مسلمان برداشت کر سکتا ہے جو اپنے پاک اور بزرگ نبیون کی نسبت ان گالیون کو سُنے اور پہر صلح کرے ہرگز نہین۔ پس ان لوگون کے ساتھہ صلح کرنا ایسا ہی مضر ہے جیسا کہ کاٹنے والے زہریلے سانپ کو اپنی آستین مین رکہہ لینا۔ یہ قوم سخت بے دل قوم ہے جو تمام پیغمبرون کو جو دنیا مین بڑی بڑی اصلاحین کر گئے مفتری اور کذاب سمجہتے ہین۔ حضرت موسیٰ ان کی زبان سے بچ سکے نہ حضرت عیسے علیہ السلام نہ ہمارے سید و مولیٰ جناب خاتم الانبیاء صلے اللہ علیہ وسلم جنہون نے سب سے زیادہ دنیا مین اصلاح کی۔ جن کے زندہ کئے ہوئے مردے اب تک زندہ ہین۔"

اس کے بعد جبکہ اخبارون مین بہت شور مچا کر ہندوون اور مسلمانون کے درمیان صلح ہونی چاہیئے تب حضرت صاحب نے لیکچر لاہور مین صلح کی ایک تجویز پیش کی۔ جس کے یہ الفاظ تھے۔

"ہم اس بات کا اعلان کرتا اور اپنے اس اقرار کو تمام دنیا مین شائع کرنا اپنی ایک سعادت سمجہتے ہین۔ کہ حضرت موسے علیہ السلام اور حضرت عیسیٰ علیہ السلام اور دوسرے نبی سب کے سب پاک اور بزرگ اور خدا کے برگزیدہ تھے۔ ایسا ہی خدا نے جن بزرگون کے ذریعہ سے پاک ہدائتین آریہ ورت مین نازل کین اور نیز بعد مین آنے والے جو آریون کے مقدس بزرگ تھے۔ جیسا کہ راجہ رامچندر اور کرشن یہ سب کے سب مقدس لوگ تھے اور ان مین سے تھے جن پر خدا کا فضل ہوتا ہے۔

دیکہو یہ کیسی پیاری تعلیم ہے جو دنیا مین صلح کی بنیاد ڈالتی ہے اور تمام قومونکو ایک قوم کی طرح بنانا چاہتی ہے یعنی یہ کہ دوسری قومون کے بزرگون کو عزت سے یاد کرو اور اس بات کو کون نہین جانتا کہ سخت دشمنی کی جڑ ان نبیون اور رسولون کی تحقیر ہے جنکو ہر ایک قوم کے کروڑہا انسانون نے قبول کر لیا۔ ایک شخص جو کسی کے باپ کو گندی گالیان دیتا ہے اور پہر چاہتا ہے کہ اس کا بیٹا اس سے خوش ہو یہ کیونکر ہو سکتا ہے۔ غرض ہم ان سطور کو تا ملین لیکر آپکی خدمت مین حاضر ہوئے ہین کہ آپ گواہ رہین جو ہمنے مذکورہ بالا طریق کیساتھہ آپکے بزرگونکو مان لیا ہے کہ وہ خدا کیطرف سے تہے اور آپکی صلح پسند طبیعت سے ہم امید وار ہین کہ آپ بہی ایسا ہی مان لین یعنے مرف

جلسہ سالانہ

آمد احباب

جلسہ سالیانہ کے واسطے احباب کی آمد ۱۹ دسمبر سے شروع ہو گئی تہی۔ چند ایک دوست اس سے بہی پہلے سے یہان پہونچ گئے تہے۔ مگر سب سے پہلے آنے والی جماعت دوالمیال کی ہے جو کہ ایسے منشی کرم داد صاحب کے ہمراہ یہان پہونچ گئے تہے اور ان کی تعداد پچیس کے قریب ہے۔ اس کے بعد ہر روز ہر طرف سے کثیر التعداد آدمی جلسہ کی خاطر قادیان آتے رہے۔ یہان تک کہ آج ۲۴ تاریخ کی شام کو جب مین یہ مضمون اخبار کی آخری کاپی مین درج ہونے کے واسطے لکھہ رہا ہون۔ ایک بہت بڑی تعداد برادران کی جمع ہو چکی ہے۔ جن مین سے چند ایک کے نام مختصر طور پر بطور نمونہ درج ذیل کرتا ہون۔

چند اسمائے گرامی

میرٹھ سے ڈاکٹر خلیفہ رشید الدین صاحب بمعہ چند ساتھیون کے۔ پشاور سے حضرت مولوی غلام حسین صاحب و دیگر احباب۔ تحصیل پہالیہ سے پیر برکت علی صاحب و دیگر اٹہہ کس۔ وزیر آباد سے حافظ غلام رسول صاحب مدرس اور ان کے ساتہی۔ لاہور سے میان چراغدین صاحب رئیس۔ بابو محمد علی اشرف صاحب وغیرہ دہلی سے میر قاسم علی صاحب اور ان کے ساتہی۔ شاہجہانپور سے قاسم میان جمون سے مولوی محمد صادق صاحب مولوی فاضل سرگودہ سے مولوی فضل الٰہی صاحب۔ بابو یعقوب خان وغیرہ۔ سید والہ ضلع منٹگمری سے مولوی عبد الحق صاحب بمعہ پندرہ بیس آدمیون کے۔ گولیکی سے قاضی محمد ظہور الدین صاحب اکمل بمعہ چند آدمیون کے۔ لائلپور سے بابو نور الدین صاحب اور دیگر چند دوست چنگا سے مولوی محمد فضل صاحب۔ ایسا ہی کپورتہلہ۔ امرتسر۔ کہاریان۔ ہوشیارپور گورداسپور اور دیگر بہت سے مختلف مقامات سے اکثر دوست آگئے ہین۔ لیکن ہنوز سیالکوٹ جمون۔ وزیرآباد۔ گوجرانوالہ۔ جہلم۔ گوجرات

لاہور۔ امرتسر۔ کپورتہلہ وغیرہ مقامات کی بڑی جماعتین آنے والی ہین۔ جو امید ہے۔ کہ کل پرسون تک یہان پہونچ جاوین گی۔ اور جس وقت تک یہ اخبار چہپ کر طیار ہو جائیگا۔ اس وقت امید ہے۔ کہ جلسہ اپنی پوری رونق مین ہوگا۔

انتظام جلسہ

جلسہ کے انتظام مین شیخ یعقوب علی صاحب ایڈیٹر الحکم بہت خدمت کر رہے ہین۔ مکانون کی تقسیم ان کے سپرد ہے۔ اور بلحاظ سکرٹری مقامی انجمن ہونے کے اس خدمت کو بڑی سرگرمی سے انجام دے رہے ہین اللہ تعالےٰ ان کو جزائے خیر دے مہمانون کی خاطر مکان رہائشی خالی کرنے کیواسطے مدرسہ کا کچہہ حصہ بند ہو چکا ہے۔ اور باقی بہی کل سے بند ہو جائیگا۔ کمرون کی تقسیم کر دیگئی ہے۔ ہر ایک ضلع کی جماعت کے واسطے جدا کمرے مقرر کئے گئے ہین اور مدرسہ کے بعض اساتذہ اور طلباء نے بطور والنٹیرز کے مہمانون کی خدمت کیواسطے اپنے آپ کو پیش کیا ہے تمام مہمانون کو کہانا لنگر مہمان خانہ مین کہلایا جاتا ہے۔

حضرت اقدس

مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام کی طبیعت کسی قدر علیل ہے۔ تاہم دوستون کی خاطر صبح کیوقت سیر کے واسطے تشریف لے جاتے ہین۔ اور مریدان صادق کو اس طرح سے زیارت کرنے اور اپنے معاملات پیش کرنے یا مسائل دریافت کرنیکا کافی موقعہ ملسکتا ہے۔ حضرت صاحب لیکچر لاہور کا تتمہ بہی لکہہ رہے ہین جس مین آریون کے مضمون کا جواب ہوگا۔ یہ مضمون مشین پر چہپ رہا ہے اور امید ہے کہ ایام جلسہ مین انشاء اللہ شائع ہو جائیگا۔

آداب رسول

سیر کے وقت احباب کو بہت احتیاط کرنی چاہیئے۔ حضرت صاحب کے آگے آگے بہی نہین چلنا چاہیئے۔ کیونکہ اس سے گرد اُڑ کر پیچہے جاتا ہے یہ طریق ادب کے برخلاف ہے اور جو احباب پیچہے چلین انکو چاہیئے کہ اپنے پاؤن کی طرف دیکہہ کر چلین تا کہ کسی اور کو ٹہوکر نہ لگے اور اگر کسی کو اتفاقاً ٹہوکر لگ جائے جیسا کہ بہیڑ مین ممکن ہے تو پہر ٹہوکر کہانیوالے کو اپنے اعلیٰ اخلاق کے دکہلانے مین حضرت امام علیہ السلام کی تقلید کرنی چاہیئے۔ ہمنے دیکہا ہے۔ کہ اگر کسی کی غلطی سے

مقدس شاعری

ظہور مہدی آخر زمان ہے / سنبھل جاؤ کہ وقت امتحان ہے
محمدؐ میرے تن میں مثل جان ہے / یہ ہے مشہور جان ہے تو جہان ہے
گیا اسلام سے وقت خزاں ہے / ہوئی پیدا بہار جاودان ہے
اگر پوچھے کوئی عیسیٰ کہان ہے / تو کہدو اس کا مسکن قادیان ہے
ہراک دشمن تلک سلب اللسان ہے / مرے احمدؑ کی وہ شیرین زبان ہے
مقدر اپنے حق مین عز و شان ہے / جو ذلت ہے نصیب دشمنان ہے
مسیحائے زمان کا یان مکان ہے / زمین قادیان دار الامان ہے
فدا تجھ پر مسیحا مری جان ہے / کہ تو ہم بے کسون کا پاسبان ہے
مسیحا سے کوئی کہدو یہ جا کر / مریض عشق تیرا نیم جان ہے
نہ بھولو دوستو دنیائے دون پر / کہ اسکی دوستی مین بھی زیان ہے
دو رنگی سے ہمین ہے سخت نفرت / جو دل مین ہے جبین سے بھی عیان ہے
ترے اس حال بد کو دیکھ کر قوم / جگر ٹکڑے ہے اور دل خون فشان ہے
جسے کہتی ہے دنیا سنگ پارس / مسیحا کا ہی سنگ آستان ہے
دیا ہے رہنما بڑھ کر خضر سے / خدا بھی ہمپر کیسا مہربان ہے
فلک سے تا منارہ آئے عیسےٰ / مگر آگے تلاش نردبان ہے
ترقی احمدی فرقہ کی دیکھیے / بنا رمین جو اک پیر مغان ہے
نہ یون حملہ کرین اسلام پر لوگ / ہمارے موہنہ مین بھی آخر زبان ہے
مخالف لپٹے ہین گو زور آور / مگر ان سے قوی تر پاسبان ہے
مرا دولی دم معجز نما سے / یہ عیسیٰ کی صداقت کا نشان ہے
مسلمانون کی بدحالی کے غم مین / دھرا سینہ پہ اک سنگ گران ہے
پریشان کیون نہون دشمن مسیحا / ظفر کی تیرے ہاتہون مین عنان ہے
نہین دنیا مین جبر کا جوڑ کوئی / ہمارا پیشوا وہ پہلوان ہے
کرے قرآن پر چشمک حسد سے / کہان دشمن مین یہ تاب و توان ہے
نہین دنیا کی خواہش ہمکو ہرگز / فدا دین پر ہی اپنا مال و جان ہے

نہین اسلام کو کچھ خوف محمودؔ
کہ اس گلشن کا احمدؑ باغبان ہے

نظم

(تازہ تصنیف جناب میر ناصر نواب صاحب)

جان تو آگئی مری لب تک / نہ عیادت کو آئے وہ اب تک
وہ نہ آئین گے شرم سے دن کو / ہم رہین گے نہ ضعف سے شب تک
کشمکش مین رہیگی جان حزین / وہ نہ تشریف لائینگے جب تک
چھوڑ ناصر خیال عشق صنم / گر رسائی ہو کسی طرح رب تک
احمدی بن کے پہر بتون کا خیال / مانئے کافر رہیگا تو کب تک
پورا مسلم ہو یا بڑا کافر / ہم نہ تجھ سے ملین گے بس جب تک
ترے جانے کے دن قریب آئے / ہوش آئی نہین تجھے اب تک

ڈائری

القول الطیب

ایک خط کا جواب ایک صاحب نے حضرت اقدسؑ کی خدمت مین خط لکھا جسکا خلاصہ یہ تہا کہ نماز کس طرح پڑہنی چاہیئے اور تراویح کے متعلق کیا حکم ہے اور سفر مین نماز کا کیا حکم ہے اور کچھ اپنے ذاتی معاملات کے متعلق دعا کرائی تہی اس کے جواب مین حضرت نے تحریر فرمایا۔

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ۔ نماز وہی ہے جو پڑہی جاتی ہے صرف تضرع اور انکسار سے نماز ادا کرنی چاہیئے اور دین دنیا کے لئے نماز مین بہت دعا کرنی چاہیئے خواہ اپنی زبان مین دعا کرین اور تمہارے قرضہ کے لئے انشاء اللہ دعا کرونگا۔ یاد دلاتے رہین لڑکے کے لئے بھی دعا کرون گا۔ سفر مین دوگانہ سنت ہے۔ تراویح بھی سنت ہے پڑہا کرین اور کبھی گھر مین تنہائی مین پڑہ لین۔ کیونکہ تراویح دراصل تہجد ہے۔ کوئی نئی نماز نہین۔ وتر جسطرح پڑہتے ہو بیشک پڑہو

عالم آخرت کے اجسام کیسے ہونگے ایک دوست نے حضرت کی خدمت مین عرض کی کہ عالم آخرت مین کیا یہی اجسام و مکانات وغیرہ جو یہان مین ہون گے یا اور۔ حضرت نے فرمایا کہ" خدا تعالیٰ نے جو کچھ مجھے قرآن شریف کا علم دیا ہے وہ یہی ہے۔ کہ وہ عالم اس عالم سے بالکل علیحدہ ہے۔ مارأت عینٌ وما سمعت اذنٌ وما خطر علیٰ قلب۔ ہمارا اعتقاد یہی ہے۔ کہ وہ دوسرا عالم بالکل اس عالم سے الگ ہے۔ جیساکہ اللہ تعالیٰ نے قرآن شریف مین فرمایا ہے۔ بہشت کی تمام چیزین ایسی ہون گی۔ کہ نہ کسی آنکھ نے دیکھین اور نہ کسی کان نے سنین اور نہ کسی دل مین گذرین۔ بلکہ حشر اجساد مین بھی ہمارا یہی مذہب ہے۔ کہ وہ عالم بھی ایک دوسرا عالم ہے۔ اجسام ہون گے۔ مگر وہ نورانی اجسام ہون گے۔ نہ یہ تاریک اور زوال پذیر اجسام۔ اس جگہ کی حویلیان اور مکانات جو اینٹ پتھر کی ہین۔ بہشت مین نہین جائین گی۔ واللہ اعلم۔

جدہ سے ایک عربی خط جدہ سے ایک عرب صاحب کا خط آیا ہے جن کو چند کاپیان استفتا کی دی گئی تہین۔ انہون نے وہان جاکر عرب کے علماء مین تقسیم کی ہین۔ اور اس کے متعلق کچھ حالات لکھے ہین جو کہ اگلے اخبار مین انشاء اللہ درج کئے جائینگے۔

سلسلہ حقہ کے نئے ممبر

شیخ فضل حق خلف شیخ چراغ علی سکنہ بازید چک۔ ملازم تہانہ نیہان کوٹ کنسٹبل۔
امیر شاہ ولد سید عظیم شاہ صاحب ترنگ زئی
سید میر شاہ ولد امیر شاہ صاحب

بسم اللہ الرحمن الرحیم
نحمدہ ونصلی علی رسولہ الکریم

بدر منور
مورخہ ۲۰ ذیقعدہ ۱۳۲۵ھ مطابق ۲۶ دسمبر ۱۹۰۷ء

درس قرآن شریف

نوٹ - قرآن شریف کو پچھلی طرف سے شروع کر کے سورتہائے الناس - الاخلاص - اللھب - النصر - الکفرون - الکوثر - الماعون - کل سات سورتون کی تفسیر درج اخبار بدر ہو چکی ہے اور اب سورہ قریش کی تفسیر شروع کی جاتی ہے - چونکہ یہ تفسیر ۱۹۰۷ء کے آخری پرچہ سے شروع ہوئی ہے اس واسطے جو صاحبان ۱۹۰۸ء کے واسطے نئے خریدار بنینگے ان کو یہ پرچہ مفت دیا جائیگا تاکہ ان کا سلسلہ مضامین برابر رہے - ایڈیٹر

سورۃ قریش

بسم اللہ الرحمن الرحیم
ساتھ نام اللہ کے بخشنے والا مہربان

لایلف قریش ①	الفھم رحلۃ الشتاء والصیف ②	فلیعبدوا رب ھذا البیت ③	الذی اطعمھم
واسطے الفت دلانے قریش کے	ان کو الفت دلانا سفر جاڑے اور گرمی مین	پس چاہیئے کہ عبادت کرین پروردگار اس گھر کے کی	جس نے کھانا دیا ان کو
	من جوع ۵ وامنھم من خوف ④		
	بھوک سے اور امن دیا ان کو خوف سے		

تفسیری - ترجمہ بامحاورہ

اللہ تعالےٰ کے نام کے ساتھ اس کو شروع کیا جاتا ہے جسکی رحمت بلامبادلہ سب کے واسطے عام ہے اور جو نیک عمل کرنے والوں کو انعام اور بدی کرنے والون کو سزا دیتا ہے - اللہ تعالےٰ نے خانہ کعبہ پر حملہ کرنے والے اصحاب فیل کو ہلاک کیا اور اس گھر کی عزت کے واسطے کئی معجزات دکھائے تاکہ قریش اور ان کے ذریعہ سے پھر تمام دنیا اُلفت پکڑے - ان کی اُلفت کے واسطے جاڑے اور گرمی کے سفر کے اسباب مُہیّا ہوئے - خدا تعالےٰ کے اس قدر فضل اور انعام پر نگاہ کر کے چاہیئے کہ اس رب کی عبادت کریں - جس نے اپنے اس عبادت گاہ کی عزت بے نظیر طور پر دنیا مین قائم کی اور جس نے اس کے اہل کو طعام کے سامان بہم پہنچا کر فقر وفاقہ سے بچایا اور ہر طرح کے خوف سے بےخوف کر کے اس جگہ کو دارالامن بنا دیا۔

(مفصل تفسیر لکھنے سے پہلے اس جگہ سب سے اول حضرت مولوی نورالدین صاحب کی تصنیف کردہ قلمی عربی تفسیر کو بمعہ ترجمہ لکھا جاتا ہے - اور چونکہ وہ مختصر ہے - اس واسطے عربی ہی ساتھ لکھی جاتی ہے اور ترجمہ اُردو بھی کیا جاتا ہے - ایڈیٹر)

اَللّامُ - لام التعجب - کما فی سہ
اعزلک ان قالوا لعزۃ شاعرا
خیالِ اباہ من عزیفٍ وشاعرا

لام تعجب کے لئے ہے۔ سہ
کیا تجھے اس بات نے دہوکا دیا ہے کہ لوگون نے کہا کہ عزہ بڑا شاعر ہے اس کے باپ پر تعجب ہے کہ اس کا بیٹا کیسا مبصر اور شاعر ہے۔

الالف اجتماع مع التئام - قالہ الراغب قال الھروی فی الغریبین - ایلاف عھود بینھم وبین الملوک۔

راغب اور ہروی نے اپنی کتابون مین لکھا ہے کہ الف ایسے طور پر اکٹھا کرنے کو کہتے ہین کہ مجتمع اشیاء مین پوری پیوستگی ہو - ایلاف سے مراد وہ عہد و اقرار ہین - جو قریش اور اس وقت کے ملوک کے درمیان قرار

وکان هاشم یوالف ملک الشام والمطلب کسریٰ و
عبد شمس ونوفل یوالفان ملک مصر والحبشة و
یوالف معناہ یعاھد ویصالح - الف یوالف الافا -

قریش ولد النضر بن کنانہ - وسأل معاویۃُ
ابن عباس رضی اللہ تعالےٰ عنہم فقال دابة البحر
واستدل بقول الجمحی - کما قال ؎
وقریش ھی التی تسکن البحر - بھا سمیت قریش قریشا
تاکل الغث والسمین ولا تترک منھا لذی الجناحین قریشا

وقال الفراء من التقرش بمعنے التکسب سموا لتجارتھم
وقیل من التقریش ھو التفتیش - قال الحرث بن
حلزہ ؎

ایھا الشامت المقرش عنا
عند عمرو وھل لنا ابقاء

کان اباھم کان یفتش عن ارباب الحوائج لیقضی
وعلےٰ ذی الخلة لیسدھا والتصغیر للتعظیم -

ایلافھم رحلة الشتاء والصیف - ایلافھم بدل
من ایلاف قریش -

فلیعبدوا رب ھذا البیت الذی اطعمھم
من جوع کما قال ابراھیم علیہ الصلوٰۃ والسلام
والبرکات - رب اجعل ھذا البلد امنا - وکانوا فی
رغد عیش مع انہ کان الناس یتخطفون من حولھم
واشار اللہ تعالیٰ ذکرہ الی ھذا فی قولہ و
ضرب اللہ مثلاً قریة کانت اٰمنة مطمئنةً یاتیھا
رزقھا رغداً من کل مکان فکفرت بانعم اللہ
فاذاقھا اللہ لباس الجوع والخوف بما کانوا
یصنعون (نحل)

پا چکے تھے - ہاشم کا عہد و پیمان بادشاہ شام کے ساتھ تھا اور مطلب کا کسرےٰ کے
ساتھ تھا اور عبد شمس اور نوفل کا عہد و پیمان مصر اور حبشہ کے بادشاہوں کے ساتھ تھا
الف کے معنے معاہدہ اور مصالحت کے ہیں

قریش نضر بن کنانہ کا بیٹا تھا - حضرت معاویہ نے حضرت ابن عباس رضی اللہ تعالےٰ
عنہم سے پوچھا تھا کہ قریش کے لفظ کے کیا معنے ہیں - تو انہوں نے فرمایا کہ قریش ایک
سمندری چار پایہ کا نام ہے اور اس پر جمحی کے اشعار کو جو ذیل کے ہیں جنکے یہ معنے ہیں
کہ قریش وہ جانور ہے - جو سمندر میں رہتا ہے - اسی کے نام پر قبیلہ کا نام قریش ہوا وہ
دبلے اور موٹے سب کو کہا جاتا ہے اور کسی پروں والے کے پر باقی نہیں چھوڑتا -

فرار کا قول ہے کہ لفظ قریش لفظ تقرش سے نکلا ہے اور تقرش کے معنے کسب کمائی ہے
چونکہ یہ قبیلہ تجارت کرتا تھا اسواسطے اس کا نام یہ ہو گیا - ایک قول یہ بھی ہے کہ یہ لفظ تقریش سے نکلا ہے
جسکے معنے تفتیش کے ہیں - حرث بن حلزہ کا ایک شعر ان معنوں کی تائید کرتا ہے اس شعر کے یہ معنے ہیں
اے ہمارے دشمن عیب تلاش کرنے والے عمرو کے پاس سے کیا تو ہمارا پیچھا چھوڑیگا
یا نہیں - قریش کا یہ نام اسواسطے ہوا کہ ان کے بزرگ اہل حاجات کو تلاش کرتے تھے
کہ ان کی حاجتیں پوری کریں اور بھوکوں کو خوراک دینے کیواسطے تلاش کرتے تھے اور
اس جگہ تصغیر تعظیم کے واسطے ہے -

اس سورہ شریف میں جو یہ حکم ہوا ہے کہ اس گھر کے رب کی عبادت کرو جس نے تم کو بھوک
سے غنی کرنے کے لئے کھانا کھلایا - یہ آیت شریف حضرت ابراہیم علیہ الصلوٰۃ والسلام والبرکات
کی اس دعا کے مطابق ہے - کہ اے میرے پروردگار اس شہر کو امن کی جگہ بنا - اس دعائے ابراہیمی
کی قبولیت کے سبب قریش بڑے عیش و آرام میں زندگی بسر کرتے تھے - حالانکہ ان کے گرد و نواح کی مخلوق ہلاکت میں
پڑی ہوئی تھی - اسی مضمون کیطرف اللہ تعالےٰ نے اپنی پاک کلام میں سورہ نحل میں بھی اشارہ فرمایا
ہے - اللہ تعالےٰ نے ایک گاؤں کی مثال بیان فرمائی ہے - جس کے باشندے اطمینان
کے ساتھ زندگی گذارتے تھے - ہر طرف سے اس کو رزق بافراغت پہونچتا تھا - پھر ان لوگوں
نے اللہ تعالےٰ کی نعمتوں کی ناشکری کی - جس پر خدا نے ان پر بھوک اور خوف کا عذاب
وارد کیا - جو اُن کی اپنی بدعملیوں کا نتیجہ تھا -

شمار اس سورہ شریف میں بسم اللہ الرحمٰن الرحیم کے بعد چار آیتیں اور تیرہ ۱۳ کلمے اور تہتر ۷۳ حروف ہیں -

مقام نزول یہ سورہ شریف جمہور کے نزدیک مکی ہے - کہ معظمہ میں نازل ہوئی تھی
قریش کو خاص خطاب اور رب البیت کی عبادت کا حکم
بھی ظاہر کرتا ہے - کہ یہ سورہ شریف مکی ہے بعض
بزرگوں کا یہ قول بھی ہے کہ یہ سورۃ مدنی ہے - اس
اختلاف کی صورت میں وہی امر مدنظر رکھنا چاہیئے جو ہم
پہلے بھی لکھ چکے ہیں - کہ یہ ہو سکتا ہے - کہ بعض آیات
آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم پر نہ ایک بار بلکہ کئی بار
نازل ہوئی ہوں اور کسی نے نزول اول کے مقام
اور وقت کو یاد رکھا ہو اور کسی نے نزول دوم کے
مقام اور وقت کا خیال رکھا ہو - اس کا نظارہ ہم
اس تازہ وحی آلہی میں بھی دیکھتے ہیں - جو حضرت مسیح موعود
علیہ الصلوٰۃ والسلام پر نازل ہوتی ہے - کہ ایک
پیشگوئی وحی آلہی میں ایک دفعہ نازل ہو کر مثلاً کتاب
براہین احمدیہ میں چھپ چکی ہے - لیکن جب اس کے
پورا ہونے کا وقت آگیا تو نزول اول کے بیس
پچیس ۲۵ سال بعد پھر وہ الفاظ الہام آلہی میں وارد ہوئے
اور اخبار میں ایک تازہ تاریخ کے نیچے لکھے گئے -
اس جگہ شان نزول و مقام نزول کے اختلاف میں اس
نکتہ کا دوبارہ لکھنا - فائدہ سے خالی نہ ہوگا - جو کہ ہم
سورہ الماعون کی تفسیر میں لکھ چکے ہیں - کہ یہ ہی حکمت آلہی
ہے کہ انجیل اور توریت کیطرح قرآن شریف میں ہر آیت
کے ساتھ اس کا شان نزول درج نہیں - ابتدا سے
آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم نے قرآن شریف کے درمیان
کبھی شان نزول یا مقام نزول ساتھ ساتھ نہیں لکھائے
جیسا کہ توریت انجیل میں اور دیگر صحف انبیاء میں آتا ہے
کہ حضرت موسیٰ یا عیسیٰ یا کوئی اور نبی پھر اس مقام پر گیا اور اس آدمی کو ملا -

(باقی آئندہ انشاء اللہ)

بسم اللہ الرحمن الرحیم
نحمدہ و نصلے علےٰ رسولہ الکریم

اے خدا
جلسہ سالانہ
ہمارے واسطے مبارک کر

دُعا پیارے دوستو! یہ اخبار کا آخری پرچہ ہے۔ جو اس سال مین نکلتا ہے اور ایسے وقت مین شائع ہوتا ہے۔ کہ عین سالانہ جلسہ مین دوستون کے دور و نزدیک سے اگر قادیان مین جمع ہونے کا وقت ہے۔ مین سب سے اول دعا کرتا ہون کہ اللہ تعالےٰ ہمارے گناہون کو معاف کرے اور نیکیون کی توفیق عطا کرے اور جس مطلب کے واسطے ہم اپنے مقدس امام کے اردگرد جمع ہوئے ہین وہ مطلب ہم کو حاصل ہو۔ اور یہ جلسہ بہت سی برکات کو جمع کرتا ہوا بخیر و خوبی تکمیل کو پہونچے۔ آمین

مقاصد جلسہ سب سے اول رُوحانی مقصد اس جلسہ کا یہ ہے۔ کہ ہم حضرت امام علیہ السلام کی زیارت سے مشرف ہون اور اس کے مقدس کلمات کو سنین اور اس کے قرب کی جاذبانہ طاقت سے فائدہ حاصل کرکے اپنی روحانی بیماریون سے شفا پائین۔ اپنے دلون کو پاک صاف بنائین اور خدا تعالےٰ کے احکام کی پیروی کے واسطے اپنی کمر کو چست کرین۔ اپنے بھائیون کی ملاقات کے ساتھ اپنی روحانی قوت کو بڑھائین اور قومی مفاد پر باہم مل کر ایک دوسرے کی امداد کی تجاویز سوچین یہ اصول ہین اور باقی باتین ان کے اندر شامل ہین۔

توجہ مسیح موعودؑ سب سے بڑی نعمت جو اس جلسہ کے ایام مین ہم لوگون کو حاصل ہوتی ہے وہ میرے خیال مین حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام کی خاص توجہ ہے جو ان ایام مین جماعت احمدیہ کی اصلاح کیطرف ہوتی ہے۔ مین کیا کہہ سکتا ہون۔ کہ جماعت کے اس قدر افراد کو ایک جگہ جمع دیکھ کر حضرت مسیح موعود اپنے ان دلدادہ عشاق کے واسطے اللہ تعالےٰ کے حضور مین کیا کچھ دعائین کرتے ہون گے اور ان کمزورونکو طاقتور روحانی سپاہی بنانے کے واسطے وہ کس قدر زور لگاتے ہون گے۔ اس کے متعلق کیا کوئی رائے لگا سکتا ہے۔ لیکن اس توجہ کا اثر ظاہری رنگ مین بھی ہوتا ہے۔ جسکو ہم سب دیکھ سکتے ہین اور وہ یہ ہے۔ کہ آپ ان ایام مین دو ایک تقریرین مسجد اقصےٰ مین کھڑے ہو کر اور تمام جماعت کو مخاطب کرکے کیا کرتے ہین۔ جن مین سے ہر ایک تقریر قریباً تین گھنٹہ تک عموماً ہوا کرتی ہے اس تقریر کے سننے سے پہلے اپنے دل کو اس کے واسطے طیار کرنا اور پھر اس کو توجہ سے سننا اور اُسپر کاربند ہونا احباب کا فرض ہے۔ یہ تقریر دلون کی صفائی کے واسطے بہت کارآمد ہوا کرتی ہے۔

وعظ و نصائح بزرگان حضرت مسیح موعودؑ کی تقریر کے بعد حضرت مولوی نورالدین صاحب بھی عموماً تقریر کیا کرتے ہین اور اس خاص تقریر کے علاوہ روزانہ بعد از عصر آپ کا درس قرآن شریف مسجد اقصےٰ مین ہوتا ہے۔

یہ ایک بڑی نعمت ہے جس سے احباب بہا فائدہ حاصل کرتے ہین۔ ان کے علاوہ حضرت مولوی محمد احسن صاحب کی تقریر یا کم از کم جمعہ کے روز مسجد مبارک مین خطبہ ہوتا ہے جس مین معارف قرآنی کے ذریعہ سے سلسلہ حقہ کے اثبات کا طرز جدید احباب کو سننے مین آتا ہے اور اکثرون کے واسطے موجب ازدیاد ایمان ہوتا ہے۔

جلسہ صدر انجمن احمدیہ سال گذشتہ کی طرح امسال بھی صدر انجمن احمدیہ کا عام اجلاس ہوگا۔ جس مین سنہ رواں کی رپورٹ احباب کی خدمت مین سنائی جاوے گی اور سال آیندہ کے واسطے جو بجٹ تجویز کیا گیا ہے اور مجلس ناظم مین منظور ہُوا ہے۔ وہ پیش ہوگا یہ بجٹ مختلف انجمنون کو بھی بھیجا جا چکا ہے اس واسطے اُمید ہے کہ اِسپر زیادہ بحث کی ضرورت نہ ہوگی لیکن صدر انجمن احمدیہ جو جو کام اس وقت کر رہی ہے۔ اگر ان مین سے کسی کے متعلق کوئی مفید اصلاح یا ترقی کی کوئی تجویز کسی دوست کے خیال مین ہو۔ تو وہ بخوشی اس جلسہ مین ظاہر فرما سکتے ہین۔ تاکہ تبادلہ خیالات سے فائدہ ہو

قومی خادمون کی ضرورت جہان صدر انجمن احمدیہ کی رپورٹ اور بجٹ پیش ہوگا۔ وہان اس امر کیطرف بھی احباب کو پھر توجہ دلاتا ہون۔ کہ اس قدر فرائض کی انجام دہی کے واسطے قادیان مین تنخواہ دار یا بے تنخواہ آدمی بہت ہی تھوڑے ہین اور اس بات کی اشد ضرورت ہے۔ کہ قوم مین سے ایسے مستعد افراد نکلین۔ جو دنیوی طول امل کو چھوڑ کر اور قوت لایموت پر قانع ہوکر قادیان مین آ بیٹھین۔ اور قومی خدمات کے واسطے اپنے آپ کو وقف کردین

تشحیذ الاذہان اس نام سے احباب ناواقف نہین ہین۔ کیونکہ سال گذشتہ مین اس انجمن کے جلسے ہوئے تھے اور اس انجمن کا رسالہ بھی ماہوار شائع ہوتا ہے۔ یہ انجمن اور یہ رسالہ حضرت صاحبزادہ بشیر الدین محمود احمد صاحب کی سعی اور سرپرستی سے قائم ہین اور احمدیہ قوم کے نوجوانون کی اصلاح کرنا اور ان کو مضمون نویسی مین مشق کرانا اور اس طرح قوم کے واسطے آیندہ مصلحین کی جماعت طیار کرنا اس کا مقصد ہے۔ اس کے جلسون مین شریک ہونا قوم کو ایک بڑی خوشی اور اُمید دلائیگا۔ اس جگہ اس بات کا ذکر بھی فائدہ سے خالی نہ ہوگا۔ کہ رسالہ تشحیذ الاذہان جو ایک قومی رسالہ ہے اور کسی شخص کی ذات سے اس کے نفع و نقصان کا تعلق نہین۔ اس کی طرف تا حال بہت کم توجہ کی گئی ہے آیندہ اس کی خریداری مین ان دوستونکو چاہیئے کہ امداد دے کر نوجوانون کی ہمت کو بڑھانا چاہیئے۔

قومی چندے اس کے بعد مین قومی چندون کی طرف احباب کو توجہ دلاتا ہون۔ جن مین سب سے اول چندہ لنگرخانہ ہے۔ لنگر کے اخراجات اس قحط سالی کے ایام مین اور پھر بالخصوص ایام جلسہ مین جسقدر بڑھ جاوینگے۔ اسکا اندازہ برادران خود کرسکتے ہین۔ احباب کو خود ہی اس کا فکر ہوگا۔ آج ہی برادرم مکرم چودہری مولابخش صاحب کا ایک محبت نامہ میرے پاس سیالکوٹ سے آیا ہے۔ جسمین چودہری صاحب نے ظاہر فرمایا ہے۔ کہ انہون نے سال گذشتہ کی طرح جماعت کو تحریک کی ہے۔ کہ حضرت کی خدمت مین حاضر ہونیوالے احباب کم از کم ایک روپیہ فیکس حضرت کی خدمت مین پیش کرین یہ نذرانہ علاوہ اس چندے کے ہے۔ جو جماعت سیالکوٹ نے خاص طور پر ایام جلسہ کے اخراجات لنگر کے واسطے کیا ہے اور جس کی تعداد اُمید ہے۔ کہ

مبلغ ایک ہزار تک ہوپخ جاوے گی انشاء اللہ تعالےٰ اگر ایسا ہی دوسرے احباب بھی چندہ لنگر کی طرف خاص توجہ کرنے مین سیالکوٹ کی مثال سے فایدہ اٹھاینگے تو امید ہے ۔ کہ لنگر کے متعلق دقتین رفع ہوسکینگی

لنگر کے بعد مدرسہ تعلیم الاسلام ہے جسکی دو شاخین ہین ۔ ایک مدرسہ انگریزی اور ایک مدرسہ عربی ہر دو کے اخراجات بسبب پابندی قواعد صیغہ تعلیم بہت بڑہے ہوئے ہین ۔ اس کی طرف توجہ کرنے کی خاص ضرورت ہے ۔ کیونکہ مدرسہ کے واسطے ہی کوئی مستقل آمدنی الگ نہین صرف چندون پر اس کا گذارا ہے

مدرسہ تعلیم الاسلام کے ذکر کے ساتھہ درس حضرت مولوی نورالدین صاحب کا ذکر بھی ضروری ہے یونتو تمام طلباء خواہ وہ مدرسہ انگریزی مین پڑھتے ہون اور خواہ مدرسہ عربی مین اور خواہ ان دونون کے علاوہ کہین اور ہی پڑھتے ہون بلکہ ان مدرسون کے اساتذہ بھی اور قریباً تمام پیر و جوان جو قادیان مین مہاجر ہین حضرت مولوی نورالدین صاحب کے درس کے شاگرد ہین ۔ مگر اس جگہ میری مراد ان خاص طلباء سے ہے جو صرف مولویصاحب موصوف کے پاس قرآن شریف حدیث ۔ صرف و نحو ۔ طب ۔ تصوف وغیرہ کتابین پڑھتے ہین ۔ اور جن کے پڑہانے مین مولویصاحب موصوف دن کا اکثر حصہ صرف فرماتے ہین ۔ ان طلبا کی رہائش ۔ کہانے ۔ پینے ۔ لباس ۔ کتب و دیگر ضروریات کے واسطے صرف حضرت مولویصاحب موصوف کو ہی تمام انتظام کرنا پڑتا ہے ۔ ان کی تعداد آجکل بارہ کے قریب ہے ۔ ان کے اخراجات کے واسطے جو امداد دی جاوے وہ براہ راست حضرت مولوی نورالدین صاحب کی خدمت مین حاضر کرنی چاہیئے ۔ اور صفائی سے کہدینا چاہیئے ۔ کہ یہ امداد صرف ان طلباء کے واسطے ہے ۔ علاوہ اس کے مدرسہ تعلیم الاسلام کے ایک لڑکیون کا مدرسہ بھی ہے جن مین دو استانیان کام کرتی ہین ۔

پھر مقبرہ بہشتی ہے جس سے صدر انجمن احمدیہ کی ابتدا ہوئی تہی اور صدر انجمن کے تمام متفرق کام اس مدمین سے چلائے جاتے ہین ۔

ان کے علاوہ بیرونجات مین اشاعت سلسلہ کے واسطے رسائل اور اخبارات ہین ۔ جن مین سے رسالہ ریویو انگریزی یورپ امریکہ مین اشاعت کا کام کر رہا ہے اور باقی ریویو اُردو ۔ بدر ۔ الحکم ۔ تشحیذ الاذہان اُردو مین ہین ۔ تشحیذ کے متعلق مین اُوپر ذکر کر آیا ہون ۔ ریویو جو خدمت کر رہا ہے وہ عیان ہے ۔ اس کے بیان کی ضرورت نہین یہ سب سلسلہ کے رسالے ہین ۔ یعنے خاص شخص کی ذاتی ملکیت نہین بدر اور الحکم ہر دو سلسلہ کے اخبار ہین ۔ جو اگرچہ میان معراجدین صاحب اور شیخ یعقوب علی صاحب کی ملکیت مین ہین مگر ان سے سلسلہ کی بہت خدمت ہو رہی ہے ۔ بدر کے متعلق چونکہ مجھے مفصل علم ہے اس واسطے مین کہہ سکتا ہون اور یہ سچ ہے ۔ کہ آج تک بدر کے مالک نے سینکڑون روپے اس پر خرچ کئے ہین ۔ مگر تاحال کوئی نفع حاصل نہین کیا اور اس کا ایسا کرنا ایک دینی خدمت کو پورا کرنے کی غرض سے ہے ۔ اس جگہ اس بات کا لکھنا بھی ضروری معلوم ہوتا ہے ۔ کہ مین اپنے معزز ہمعصر ایڈیٹر صاحب الحکم کی اس رائے کے ساتھہ متفق نہین ہون ۔ کہ ان تمام اُردو رسالون اور اخبارون کو بند کر کے ان کی بجائے ایک ہی قومی اخبار ہو ۔ اس مین شک نہین کہ معزز ہمعصر کی یہ رائے بہت نیک نیتی پر مبنی ہے کیونکہ وہ ایک ایسی رائے پیش کرتے ہین ۔ جو بظاہر ان کو نقصان دینے والی ہو سکتی ہے ۔ اور وہ خود اس بات کو سمجھتے ہین لیکن میرے خیال مین ان کی یہ رائے درست نہین الحکم کے ہوتے ہوئے بدر کا نکلنا اور ایسی ترقی کرنا کہ الحکم کی نسبت اس کی اشاعت بڑھ جاوے اور الحکم کو بھی کوئی حرج نہ ہوپنچے ۔ ریویو کے ہوتے ہوئے رسالہ تعلیم الاسلام اور تشحیذ الاذہان کا بھی قوم مین مقبول ہونا خود اس بات کی شہادت ہے ۔ کہ یہ سب ضروری اور مفید ہین ۔ لیکن الحکم اور بدر ہر دو کے قیام کے واسطے میرے پاس ایک زبردست دلیل ہے اور وہ یہ ہے ۔ کہ حضرت اقدس مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام نے بارہا فرمایا ہے کہ یہ ہر دو اخبار ہمارے سلسلہ کی اشاعت کے واسطے دو بازوؤن کی مانند ہین ۔ حضرت امام کا یہ فرمانا کوئی معمولی بات نہین ہے ۔ بدر کی مالی حالت جن ایام مین بہت ہی خراب تہی ۔ ان ہر دو ہی مین دیکھتا تہا کہ حضرت اقدس ہرگز پسند نہ کرتے تھے ۔ کہ اس کو بند کیا جاوے ۔

مشکلات مہمان خانہ

چندون کی طرف توجہ دلانے کے بعد مین اس امر کو بھی لکھنا ضروری سمجھتا ہون کہ کثرت مہمانون کے ایام مین ممکن ہے کہ کسی دوست کو کسی قسم کی تکلیف متعلق رہائش یا خوراک پہنچے ۔ ایسے وقت مین سب کو چاہیئے کہ [illegible] اعلیٰ خلق سے کام لین اور ان چھوٹی باتون کو [illegible] کہکے اپنے اہم مقصد مین خدہی [illegible]

اخیر مین مین پھر دعا کرتا ہون ۔ کہ اللہ تعالےٰ ہمارے گناہون کو معاف کرے ہمارے مشکلات کو دور کرے [illegible] کے موقعہ پر ہم کو نیک ہدایت عطا کرے اور جس مقصد کیواسطے حضرت امام نے ہم کو جمع کیا ہے وہ ہمکو حاصل ہو ۔

خوشخبری

بدر ہفتہ مین دوبار

بعض دوستون کے اصرار سے اور ان کی تائید مین بیرونجات کے خطوط آنے سے یہ فیصلہ ہوا ہے کہ آیندہ سال کے شروع سے انشاء اللہ تعالےٰ اخبار بدر ہفتہ مین دوبار شائع ہوا کرے گا ۔ مین پسند نہین کرتا ۔ کہ دو اشاعتون کے واسطے تاریخین مقرر کی جائین بلکہ جیسا کہ ہفتہ وار اخبار کے واسطے جمعرات مقرر ہے ۔ ایسا ہی دوسرے اخبار کیواسطے پیر کا دن مقرر کیا جائے گا ۔ اس کے واسطے قیمت بھی بہت کم رکھی گئی ہے یعنے صرف صر سالانہ ان تمام دوستون کی خدمت مین جن پر امید کی جاسکتی ہے ۔ کہ وہ ہفتہ مین دوبار لینا پسند فرماوین گے ۔ ۹ جنوری کا پرچہ بذریعہ وی پی برائے مبلغ صمہ ارسال ہوگا جو صاحبان دونون اخبار حسب معمول ایک روز یعنی جمعرات کو لینا چاہین ان سے للعہ قیمت لی جاویگی اور جو صاحبان اخبار دنیوی نہ لینا چاہین ان سے تین روپیہ لئے جاوین گے ۔ یہ تمام قیمتین قسط وار سال مین تین چار دفعہ کر کے بھی لی جاسکتی ہین ۔ والسلام

مینیجر اخبار بدر ۔

ایک ہندی مسلمان کا خط

بنام

آریہ ہم وطن

ہم وطن آریہ ایک بات کہتا ہون ذرا کان لگا کر سُن ۔ مین باشندہ عرب ہون یا مغل ہون یا ترک ہون ۔ یا آریہ ورت کا نومسلم ہون ۔ بہرحال اب مجھے ہندوستان مین اور ہندوستان کے باہر تمام قومین ہندی یا ہندوستانی کے نام سے پکارتی ہین ۔ مین اپنی شکل اور اپنے رنگ مین تجھسے الگ نہین ۔ میری زبان وہی ہے جو تیری زبان ہے ۔ اور میرا لباس وہی ہے جو تیرا لباس ہے ۔ گورنمنٹ کے دانا لوگون نے تیرے اور میرے واسطے ایک ہی لفظ نیٹو کا ایجاد کیا ہے ۔ تاریخون کے پڑھنے سے معلوم ہوتا ہے کہ کبھی زمانہ مین مین حاکم تہا اور تو محکوم ۔ مگر اب تو مین اور تو ہر دو محکوم اور ایک عادل حاکم کے ماتحت ایک ہی نگاہ سے دیکھے جاتے ہین ۔ ایسے وقت مین اگر ہم آپس مین بگاڑ پیدا کرین اور ایک دوسرے کے ساتھ کمینون کی لڑائیان لڑین ۔ تو اس سے کیا حاصل ہوگا ۔ سوائے اس کے کہ ہم نہ صرف اپنے آپ کو دکھیا بنائینگے بلکہ اپنے حکام کو بھی تشویش مین ڈالین گے ۔ تیرا دادا پُرانا ہندو جو اسلامی بادشاہون کی مروت اور عنایت کو اپنی آنکھون سے دیکھ چکا تہا یا اپنے باپ سے سُن چکا تہا ۔ اس کی یہ عادت تھی کہ وہ میری عزت کرتا تہا ۔ مین اب اس کا آقا نہین رہا ۔ مگر وہ اپنی شرافت سے پرانی نمک خواری کا لحاظ رکہتا تہا مگر تو اے ہموطن جو ہندو کہلانے سے متنفر ہوکر آریہ کہلاتا ہے تو اپنے باپ دادون کی روش کو بہول گیا ۔ اور ان کے پسندیدہ طریق کو تو نے کیون چہوڑ دیا ۔ مین نے مانا کہ تیرے باپ دادا سب بُت پرست تھے اور اسواسطے تو ان کو حقارت کی نگاہ سے دیکہتا ہے اور ان کے بتون کو توڑنا چاہتا ہے ۔ پر یہ تو سوچ کہ یہی کام بت شکنی کا سب سے پہلے میرے بزرگون نے ہی ہند مین کیا تہا اور جس وقت سارا ہند بت پرستی سے بھرا ہوا تہا ۔ اگر اس وقت میرے آباؤ اجداد نے اس ناپاکی سے ہند کو صاف کرکے اس کے اکثر حصہ کو توحید کے ساتھ بھر دیا تو کیا اس نیکی کا یہی بدلہ تہا ۔ کہ آج تو ان کی اولاد کو جو محض غریب کی صورت مین باقی رہ گئی ہے ۔ دُکھ دینے پر کمر باندھے ۔ اے آریہ مہاشئے ! اس وقت کو یاد کر ۔ جبکہ تیرے باپ دادے اسلامی بادشاہون کے احسانات کے ایسے گرویدہ ہو رہے تھے ۔ کہ اگر وہ کوئی کتاب تصنیف کرتے ۔ تو اس کی پہلی ہی سطرون مین اس نبیون کے سردار پر درود بہیجتے تھے ۔ جس کے قدمون کے طفیل ان کو ایسے محسن اور رعایا پرور خلیق بادشاہ مل گئے تھے ۔ پہر تو اپنے اس طریق کو دیکھ جو آج تو نے اختیار کیا ہے کہ مجھے دہوکے کے ساتھ اپنے گہر مین بلا کر اور مجھے سامنے بٹھلا کر تو نے اس پاکون کے امام پر سخت کلامی کرکے اپنے موُنہ کو ناپاک کیا ۔ اے آریہ دوست تو سوچ اور غور کر کہ اگر مین باہر سے آیا تہا اور ہند کا اصلی باشندہ نہین ہون تو کیا تو بہی ایران سے یا تبت سے نہین آیا تہا اور کیا تو نے اصلی باشندگان ہند کے ساتھ کوئی نیک سلوک کیا تہا ۔ اگر مان بہی لیا جاوے ۔ کہ اسلامی بادشاہون نے تیرے ساتھ سختی کی تہی کہ میدانون اور سرسبز جنگلون سے ان کا نام و نشان مٹا دیا ۔ آہ ! اگر میرے باپ کو معلوم ہوتا کہ تو ایسا بے وفا اور احسان فراموش نکلے گا تو وہ تیرے ساتھ ایسا نیک سلوک کیون کرتا کہ اپنا وزیر اعظم تجھے بناتا اور تیری مان بہائی کو اپنے محلات کی ملکہ بناکر اندر اور باہر تیری ہی سلطنت قائم رکہتا ۔ اے ہموطن آہ یہ تو اس فکر مین کیون لگا ہے کہ ہم سب کو ہند سے نکالدے کیا تو نے مشاہدہ نہین کر لیا ۔ کہ سلطنت خدا کی ہے وہ جسے چاہتا ہے دیتا ہے آج سے صرف تین سو سال پہلے کس کے وہم و گمان مین تہا کہ شاندار سفید سلطنت کا قائم مقام سمندر کے نیلے پانیون مین سے نکلکر تمام ہند پر قابض ہو جاوے گا ۔ جب تک کہ خدا نے انگریزون کی سلطنت دے رکہی ہے تیری کوئی کوشش ان کے مخالف کارگر نہ ہوگی ۔ خواہ وہ اعتدال پسندی کی شکل مین ہو اور خواہ انتہا پسندون کے رنگ مین ہو ۔ بلکہ ایسی ہر ایک سعی تیرے ماتھے پر بغاوت کا سیاہ تلک بڑہاتی چلی جاوے گی ۔ پس ایسے خیالون کو چہوڑ ۔ بد زبانی سے باز آ ۔ بے جا خاموش کی باتون کو دل سے نکال ڈال ۔ سنجیدگی اختیار کر ۔ کسی کے باپ بزرگ ولی نبی کو گالی نہ دے ۔ اپنے ہمسایہ سے پیار کر ۔ اپنے حاکم کی فرمان برداری بجالا ۔ اور خدا سے ڈر تا تیری عمر کے دن لمبے ہون اور تو آرام پائے یہ دلی خیرخواہی کی نصیحت ہے ۔ اگر تو مانے گا تو آرام پائے گا ۔ ورنہ تو یاد رکہہ کہ جب تک خدا نہ چاہے تیری شوخیان اور بے باکیان نہ حاکم وقت کا کچھ بگاڑ سکتی ہین اور نہ مجھے کچھ ضرر دے سکتی ہین ۔ مین نے دردِ دل سے تجھے نصیحت کی ہے ۔ ماننا نہ ماننا تیرا اختیار ہے ۔

قحط سالی قحط دن بدن بڑہتا جاتا ہے اور تعجب ہے کہ خلقت مین اپنے خالق کی بہول بہی دن بدن زیادہ ہوتی جاتی ہے ۔ قحط کے آثار اس دفعہ بہت ہی خوفناک ہین اور ہم امید کرتے ہین ۔ کہ گورنمنٹ اپنی رعایا کی امداد مین ضرور کوشش کرے گی گورنمنٹ نے عنایت خسروانہ سے جابجا امدادی کام تو کہولدئے ہین اور بہت سا روپیہ بہی ملک کی امداد کے واسطے منظور کر لیا ہے ۔ مگر دو بڑی باتین جن کی طرف گورنمنٹ کو خاص طور پر توجہ کرنی چاہیئے وہ یہ ہے ۔ اول ۔ ملک کا غلہ باہر نہ جانے پائے ۔ کیونکہ ملک مین دراصل غلہ کئی سال کے واسطے کافی موجود ہے ۔ باہر جانے سے یہ نقصان ہو رہا ہے اگر تمام غلہ یورپ کو چلا گیا اسکے عوض مین خالی روپے ہمارے ہاتہ مین رہ گئے ۔ تو روپیون کو کہاکر رعایا زندہ نہین رہ سکتی ۔ دوم یہ کہ ایسی قحط سالی کے وقت مین گورنمنٹ کو چاہیئے ۔ کہ ملک سے مالیانہ وصول کرنے مین نرمی کرے ۔ اس کے متعلق اس ضلع کے ایک معزز زمیندار کا خط بہی نیچے درج کیا جاتا ہے ۔ لیکن اصل بات یہ ہے ۔ کہ ملک مین کتنا ہی غلہ ہو اور گورنمنٹ کیا کچھ نہی کرے قحط تو ایک عذاب الٰہی ہے ۔ اگر زمین کے لوگ خدا کے عذاب سے ڈر کر اپنی حالت مین تبدیلی پیدا نہ کرین اور نیکیون کو اختیار نہ کرین اور خدا کے پاک بندون کو دکھ دینے سے باز نہ آوین ۔ تو کوئی تدبیر کارگر نہین ہوسکتی ۔ خواہ کچھ کیا جاوے ۔ وہ خط جسکا اوپر ذکر کیا گیا ہے یہ ہے ۔

گورنمنٹ عالیہ کیلئے رعایا کی دستگیری کا وقت ہے ۔

رعیت چو بیخ است و سلطان درخت
درخت اے پسر باشد از بیخ سخت

بارانی کاشتکاروں کا خصوصاً اور باقی رعایا کی بالعموم افلاس حد سے زیادہ تک پہنچ گیا ہے۔ اول طاعون سے بربادی ہوئی۔ اور دو سال سے فصلوں کے تلف ہو جانے سے نہ زراعت نہ پانی ماندان کی صورت ہو رہی ہے۔ گرانی غلہ اور کمی چارہ سے مردمان و مویشیان کا سلامت رہنا دشوار معلوم ہوتا ہے۔ ایک طرف خدا عذاب دینے کا بندوبست کر رہا ہے دوسری طرف سرکار نے ضلع گورداسپور میں بندوبست جاری کیا ہوا ہے۔ اراضیات بارانی بنجر ہو گئی ہیں۔ سرکار اپنی فیاضی سے اراضیات بارانی کا دو تین سال کے واسطے معاملہ معاف فرمائے اور تقاوی سے رعایا کی مدد کرے۔ تاکہ مزارعان اپنے گھروں میں بیٹھے رہیں۔

ایک خیر خواہ رعایا و سرکار
نیاز بیگ زمیندار ساکن کلانور ضلع گورداسپور
مورخہ ۱۶ [illegible]

عجائبات قدرت

خدا جس کو دلائے — کلکتہ میں ایک مارواڑی ارندول سے ایک فقیر نے بھیک مانگی مارواڑی صاحب نے ۹ پیسے جو ایک کاغذ میں لپیٹے ہوئے تھے۔ ویسے ہی لپیٹے لپٹائے فقیر کو دیئے فقیر صاحب تو چل دئیے۔ اور پیچھے مارواڑی صاحب کو یاد آیا کہ جس کاغذ میں پیسے لپیٹے ہوئے تھے وہ مبلغ پانصد روپے کا نوٹ تھا۔ پولیس میں رپورٹ کی گئی ہے مگر ابھی تک کچھ پتہ نہیں چلا۔ دنیا کے طریق روپے جمع کرنے کے جو ہیں سو ہیں۔ لیکن خدا تعالیٰ کے بھی لینے اور دینے کے راہ ساتھ ہی ہمیشہ سے چلے آتے ہیں۔

ایک عجیب الخلقت بچہ — مصری اخبار المؤید لکھتا ہے کہ دمشق میں ایک شخص عبدالصمد ساکن حمص ایک مردہ بچہ عجیب الشکل کی لاش اٹھا کر لایا جس کا قد ۳۰ سنٹی میٹر (قریباً ایک فٹ) ہے اس پیچھے کے دو پاؤں میں گھر کر کے اوپر دو جسم ایک دوسرے سے جدا ہو گئے ہیں۔ اور ہر ایک جسم کے ساتھ ایک سر اور دو ہاتھ ہیں اور شکم کی طرف ایک اور ہاتھ لٹکا ہوا ہے مگر وہ ناقص ہے۔ حاکم شہر کے حکم سے وہ لاش حمیدیہ شفاخانہ میں بھیجی گئی تاکہ طبی طلبا کو ان اعضاء کے متعلق عجیب سبق دیا جائے۔ لاش لانے والے کو ساٹھ روپے انعام دیا گیا۔

حوادث زمانہ

پارمو۔ میں ایک بارود خانہ کے پھٹنے سے ایک ہوٹل جو کہ مسافروں سے بھرا ہوا تھا گر گیا۔ جس سے ۱۸ آدمی مر گئے اور ۱۸ زخمی نکالے گئے۔ بہتوں کا پتہ نہیں لگتا۔ بعد کی خبر ہے۔ کہ تینتالیس فوتیاں اس حادثہ سے ہوئیں اور ایک سو آدمی زخمی ہوئے۔

پورٹسمتھ۔ میں ایک جنگی کشتی دوسری سے ٹکرائی جس سے سخت نقصان ہوا۔

امریکہ کے شہر [illegible] برگ میں کان کے پھٹنے سے ایک سو ساٹھ آدمی ہلاک ہوئے۔ امریکہ کی رپورٹ مردم شماری ظاہر کرتی ہے۔ کہ گذشتہ ۱۷ سال کے عرصہ میں کانوں کے پھٹنے سے اس جگہ بائیس ہزار آٹھ سو چالیس آدمی ہلاک ہوئے۔ نئے الواقعہ کان کھودنے والے بہت نازک حالت میں ہیں۔

قحط کے متعلق پائینیر لکھتا ہے۔ کہ صوبجات متحدہ میں نرخ اجناس قحط کسی حد تک گھٹ کر اب اور گھٹنا شروع ہو گیا ہے۔ خدا خیر کرے۔

سیاسی

بنگالی ڈاکو۔ سریندر ناتھ جو بیان کرتا ہے۔ کہ سابق سب ایڈیٹر اخبار سندھیا رہ چکا ہے۔ ریلوے اسٹیشن پر رات کو روپے لوٹنے والے ڈاکوؤں میں شامل تھا اور اب گرفتار ہو گیا ہے۔ بنگالی اسٹاف ایڈیٹران گورنمنٹ کے برخلاف سخت کلامی کے واسطے تو مشہور تھا ہی۔ مگر یہ ایک نئی بات ہے۔

سنگ باری۔ کا دور کلکتہ کے شمالی حصہ میں پھر جاری ہے نہ معلوم کون اس کا ذمہ دار ہے۔

ہڑتال۔ ایسٹرن بنگال اسٹیٹ ریلوے کے ڈرائیوروں نے باوجود مصالحت کی کوشش کے جو ریلوے افسروں نے کی آخر ہڑتال کر ہی دیا ہے۔ افسوس ہے۔ کہ لوگ اپنے اس نقصان کی طرف جو ہڑتالوں سے ہوتا ہے کچھ خیال نہیں کرتے۔

خوفناک جرم۔ نواب لفٹنٹ گورنر بنگال کی گاڑی کو اڑا دینے کی جو کوشش کی گئی تھی اس کی تحقیقات میں ایک مزدور گرفتار ہوا ہے۔ جس کو ایسا کرنے کی ترغیب دی گئی تھی۔ سات آدمی اور پکڑے گئے ہیں۔

غداری۔ چار آفریدی سپاہی ہندوستانی [illegible] کی فوج سے بھاگ گئے۔ جب تک مسئلہ جہاد صاف نہ ہوگا ان لوگوں کے دل انگریزوں کی طرف سے کیونکر صاف ہو سکتے ہیں۔

کیا طلبا یہاں ہیں

آل انڈیا [illegible] کانفرنس کا اجلاس [illegible] میں ۲۹-۳۰ دسمبر کو ہوگا ایجوکیشنل کانفرنس کی پریسیڈنٹ لیڈی جہانگیر لیڈی منی قرار پائی

شاہ ایڈورڈ ہفتم کے اردلی بننے کے واسطے چار ہندوستانی فوجی پٹھان افسر اگلے سال بھیجے جائیں گے۔

کنبیا کنبیا کانفرنس کا اجلاس کانپور میں ۲۷-۲۸-۲۹ دسمبر کو ہوگا۔

امیر صاحب۔ سرحد پر زیادہ سپاہ بڑھانا چاہتے ہیں تاکہ علاقہ ہند کے لٹیرے داخل ریاست کابل نہ ہوں بہتر ہو کہ کوئی ایسی سپاہ بھی قائم کی جائے۔ تو افغانی لٹیروں کو ہند میں آنے سے روکے رکھے۔

پایہ تخت ہند کلکتہ ہی رہیگا۔ اس کے برخلاف جو افواہیں تھیں وہ غلط نکلیں۔

مکہ معظمہ میں ایک عظیم الشان سرائے بننے لگی ہے۔ جس میں ساٹھ ہزار حاجی مقیم ہو سکیں گے۔

نوٹ ۔ اس ہفتہ میں طبرز کے اوراق تمام خریداروں کو بطور نمونہ کے روانہ کئے گئے ہیں۔ آئندہ صرف ان لوگوں کی خدمت میں روانہ ہوں گے۔ جو ان اوراق کے بھی خاص خریدار ہوں گے۔

ایم۔ اے۔ پروفیسر د...
...سی کتاب میں جمع کیا ہے ... یہ ہوا سے ضرور
دلچسپی کا موجب ہوگا بالخصوص اس واسطے کہ اس سے
معلوم ہو سکتا ہے کہ ہند کے قدیمی بزرگ کیسے روحانی
آدمی تھے اور زمانہ حال کے ریفارمروں نے کیا طرز
اختیار کیا ہے۔ قیمت ۵ روپے اور صاحب مصنف سے
ملسکتی ہے۔ صاحب مصنف نے مجھے ایک کارڈ میں
یہ بھی لکھا ہے۔ کہ اس کتاب کے نام سے بعض لوگوں کو
یہ غلطی لگی ہے۔ کہ شاید میرے نزدیک میں مہاپرش بھی نو ہیں
میرا یہ خیال نہیں بلکہ بات یہ ہے کہ جن کے متعلق مجھے
زیادہ واقفیت تھی۔ ان کا حال میں نے لکھدیا ہے

دہرمپال کی اپیل شری یوگورو بھگوان کے دربار میں یہ رسالہ مختون آریہ دہرم پال نے دیوسماج کی مخالفت میں لکھا ہے افسوس ہے کہ اس رسالہ
میں بجائے کسی علمی تحقیقات کے یہ کیا گیا ہے۔ کہ دیوسماج
کے چند ممبروں کی پرائیویٹ تحریریں اور ڈائریاں حاصل
کرکے شائع کیگئی ہیں۔ رسالہ میں خواہ مخواہ اسلام پر بھی
حملے کئے گئے ہیں۔ اکبر شاہ خان صاحب نے اس پر
ایک مفصل ریویو لکھا ہے۔ جو انشاء اللہ کسی اگلے اخبار
میں درج ہوگا۔ قیمت کتاب ۲ر اور مصنف سے جو
لاہور میں ہے ملسکتی ہے۔

مجموعہ فتاوائے احمدیہ جلد اول دوم سوم مولوی محمد فضل صاحب چنگوی نے نہایت
محنت کے ساتھ اخبارات الحکم اور بدر اور مولفات
حضرت مسیح موعود میں سے حضرت اقدس یا دیگر احمدی
بزرگوں کے فرمائے ہوئے مسائل فقہ وغیرہ کو
ایک کتاب کی صورت میں جمع کردیا ہے۔ مولویصاحب
موصوف کی یہ محنت بہت ہی قابل قدر ہے۔ قیمت
حصہ اول عہ حصہ دوم ۸ر اور حصہ سوم ۲ر ہے
جو میرے خیال میں زیادہ ہے۔ مفصل ریویو پھر کسی وقت
انشاء اللہ تعالیٰ۔ کتاب قادیان میں صاحب مصنف
سے ملسکتی ہے۔

نیرنگ دہر منشی عبد الغفور کی پہلی تصنیف ہے، عبارت ... ہے لیکن نتیجہ عمدہ اخلاق نکالا ہے کاش کہ مصنف صاحب ... زیادہ ... بہتر ... اپنی توجہ لگاتے قیمت ۸ر

متفرق خبریں

دو بت پرستوں میں لڑائی۔ ویلاپورم مدراس کے
ساتن عیسائیوں نے اپنے معبودوں کا اجلاس بازار
میں نکالا۔ سناتن ہند ومزاحم ہوئے۔ سخت لڑائی ہوا
پولیس کو گولیاں چلانی پڑیں۔

بے وقوفی کا نمونہ۔ بنگلور کے چند سپاہیوں نے
ایک دیوار گرانی تھی۔ جلدی کی خاطر پہلے جڑھ کو ہی کھا
شروع کیا۔ نتیجہ یہ کہ دیوار اوپر آ پڑی۔ ایک کا سر پھٹ
گیا ایک کا تخنہ ٹوٹا۔ تیسرا کچھ چوٹ کھا کر بچ نکلا۔ یکے سر شیخ
وہن سے بڑبڑ کا یہ عملی نمونہ ہے۔

جنرل اشاسل۔ جس نے پورٹ آرتھر جاپانیوں کے
حوالہ کردیا تھا۔ ابھی تک اس پر کورٹ مارشل ہو رہا ہے

ہاتھی بھی چرائے جاتے ہیں۔ ملک سیام میں
ہاتھی بکثرت ہوتے ہیں اور ان کی تعلیم کے واسطے بڑے
بڑے کارخانے ہیں۔ ان میں سے ایک میں سے
۲۶ ہاتھی چوری ہوئے اور دوسرے میں ۲۲ چوری ہوئے
کچھ مل بھی گئے ہیں۔

چوبیس گھنٹے میں مکان۔ امریکہ کے موجد ایڈیسن نے
ظاہر کیا ہے۔ کہ وہ عنقریب ایک ایسی ایجاد کا اظہار کرنے
والا ہے۔ جس سے ایک سہ منزلہ مکان ۲۴ گھنٹے میں
طیار ہو سکیگا اور اس پر دو سو پونڈ سے زائد خرچ نہ ہوگا تجویز
اس طرح کی ہے کہ لوہے کے سانچوں میں ایک خاص
قسم کا سمینٹ ڈھالا جائے۔ جس کو نہ آگ لگے نہ پانی سے
اثر پذیر ہو۔

سخت بارش۔ برطانیہ کی رعایائے ہند تو آسمانی کے
قطرے کو بھی ترس رہی ہے اور خود ملک برطانیہ میں بارش
سے سیلاب آرہے ہیں۔

صوفی انبا پرشاد۔ پر جو سڈیشن کا مقدمہ تھا۔ اس میں
صاف بری کیا گیا۔ سرکار کی از حد مہربانی کا نتیجہ ہے۔

لارڈ کچنر بہادر نے پونچھ میں ۱۴ ریچھ شکار کئے اور
۔۔ گوالیار میں ایک شیر شکار کیا اور اب دورہ ختم کرکے کلکتہ
داخل ہو گئے ہیں۔

سونا۔ ٹرانسوال کی کانوں سے گذشتہ سال میں تین کروڑ
سے زائد اشرفیوں کا مال نکلا۔ جس میں بیالیس لاکھ
ہے۔ یہی سونے کا پہاڑ ہے۔ جس پر جنگ
... کے متعلق پہلے سے حدیث میں پیشگوئی تھی

موت۔ انگلستان کا مشہور سائنس دان لارڈ کیلون اس
دنیا سے چل دیا۔

روس نے نوٹس شائع کردیا ہے کہ ایران کے اندرونی معاملات
میں ہم مداخلت نہ کریں گے۔

مقدونیہ کے متعلق سفرائے دول یورپ خطرہ ظاہر کرتے
ہیں۔

آسٹریا کے امپراطور اب بہت اچھی حالت صحت میں ہیں

مکہ معظمہ۔ میں ہیضہ سے دس کیس اور پانچ فوتیاں ہو
گئی ہیں۔

ہڑتال کا خوف بنگال کی ریوے پر بہت بڑھ گیا ہے۔

اخباروں کی رائے کا خلاصہ

ناصر الاخبار میرٹھ۔ علامات قیامت کا ظہور ظاہر ہے
حدیث میں جو نشان قیامت لکھے ہیں سب نمودار ہو رہے
ہیں۔ زکوٰۃ کو تاوان خیال کرنا۔ علم دین کے لئے نہ حاصل
کرنا۔ مرد کا عورت کی اطاعت کرنا۔ مساجد میں بیہودہ ذکر
کیا جانا۔ گانے بجانے والی عورتوں سے اختلاف کرنا
کثرت شراب۔ باد سرخ۔ زلازل۔ اس حدیث شریف
سے صاف ظاہر ہے۔ کہ علامات مندرجہ بالا کا ظہور ہو رہا
ہے۔

(کیا ایسی علامتوں کے ظہور کے وقت مسیح و مہدی کا
ظہور ضروری نہیں۔ ایڈیٹر)

پایونیر۔ مصائب اوڑیسہ پر جو سرکاری رپورٹ شائع ہوئی
ہے۔ اُسپر ریویو کرتے ہوئے اخبار پایونیر نے یہ رائے قائم
کی ہے۔ کہ سرکاری افسروں کے برخلاف جو خبریں شائع
ہوئی ہیں وہ بالکل غلط ہیں انہوں نے رعایا کے ساتھ
بہت ہمدردی سے کام لیا ہے۔

البشیر۔ کیمبرج میں مسلمان طلبا کی جماعت اسلام کے
اسلامی جلسوں کے ذکر کرتے ہوئے لکھتا ہے امید کیجاتی ہے
کہ ہمارے ہندوستان کے مسلمان اس ایسوسی ایشن کی خبر سنکر نہایت
خوش ہونگے کیونکہ یہ ایک ایسا بیج ہے جو آج کیمبرج کی سرزمین
میں بویا جاتا ہے اور جس سے عنقریب ایک بڑے اسلامی
شجر کے پیدا ہونے کی امید ہے۔ جو نہ صرف دریائے

ضرورت نکاح

۵ - مدد خان ملازم نواب محمد علی خان صاحب کی پہلی بیوی فوت ہو گئی ہے اور دوسری شادی کرنا چاہتے ہیں - مدد خان ایک نیک اور نوجوان آدمی ہیں - خط وکتابت معرفت ایڈیٹر ہو -

۶ - پیر محمد یوسف صاحب عمر ۲۲ سال جن کا اصل وطن کشمیر ہے مگر چھ سال ہوئے کہ بغرض تحصیل علوم دینی قادیان آئے تھے اور تب سے اسی جگہ رہتے ہیں اور اب کچھ عرصہ سے تجارت کا کام شروع کیا ہے اور آئندہ زندگی اسی جگہ گذارنے کی نیت رکھتے ہیں زیادہ حالات جو صاحب معلوم کرنا چاہیں وہ ایڈیٹر سے دریافت کر سکتے ہیں -

۹ - گولیکی کا ایک خوش شکل ۲۶ سالہ احمدی کاشتکار گوجرات گجرانوالہ سیالکوٹ - جہلم میں نکاح کرنا چاہتا ہے - جو صاحب اس کے متعلق خط وکتابت کرنا چاہیں - وہ مجھ سے کریں

اکمل آف گولیکی ضلع گجرات

۱۰ - میرے ایک دوست کی لڑکی عمر تقریباً گیارہ سال کے واسطے رشتہ کی ضرورت ہے - بدین شرائط لڑکا احمدی - صحیح النسب معقول انٹرنس پاس عمر ۱۶ اور ۲۰ سال کے درمیان ہو -

الراقم - ن - د خط وکتابت معرفت ایڈیٹر ہو -

عجیب مژدہ

یعنی کتاب بول چال عربی قریب - ۲۰ صفحہ کے ایک صفحہ میں عربی ہوگی اور اس کے مقابل والے صفحہ پر اردو ترجمہ ہوگا - قیمت ۱۲ مگر جو صاحب پیشگی قیمت بھیجدیں گے اُن سے صرف ایک روپیہ لیا جاویگا اور علاوہ کتاب بول چال عربی کے فی الحال وہم نقد سات عدد کتابیں مندرجہ ذیل جو ایک روپیہ کی قیمت کی ہیں بالکل مفت بطور انعام روانہ کی جاوینگی حتی کہ محصولڈاک بھی خریدار کے ذمہ نہ ہوگا - چونکہ کتاب بول چال عربی کے طبع کیلئے روپیہ کی کمی ہے - اس وجہ سے یہ گران قدر رعایت گوارہ کیگئی ہے کہ اس صورت میں اصل کتاب ہی مفت ہاتھ لگتی ہے کیونکہ خریدار سردست ہی ایک روپیہ قیمت کی سات عدد کتابیں بطور انعام پالیتا ہے ورنہ بعد طبع کتاب بول چال عربی ہی صرف ایک کتاب ۱۲ پر ملیگی سات عدد کتابیں انعام جو فی الحال ایک روپیہ آنے پر روانہ کیجاوینگی وہ یہ ہیں سلاسل الفضائل مترجم اردو - الاستخلاف رد شیعہ سلاسل التعلیم - قرآن کریم کی دعائیں منظوم - احمدی کا من چیمی میسح - عکس مکتوب حضرت محمد رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم - جو صاحب چاہیں یہ کتب بذریعہ وی پی منگوا سکتے ہیں وی پی ۱ عہ اور کمیشن ارسیگا کنا بونرگمٹ بہرحال ہم لگا دینگے کتابیں مفت ہونگی اور ایک روپیہ ان کا بطور امانت پیشگی جمع رہیگا -

نوٹ - یاد رہے کہ سردست ۲۰۰ کو درخواست آنے پر یہ رعایت بند ہو جاوے گی

عبد الحی عرب قادیان ضلع گورداسپور پنجاب

مفصلہ ذیل کتب دفتر بدر ایجنسی سے خریدو

جنگ مقدس - حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام اور عبداللہ آتھم کا مباحثہ - اس میں ہمارے امام نے صرف قرآن مجید سے موجودہ عیسائی مذہب کا بطلان کیا ہے اور قابل دید ہے - قیمت ۱۲

الوصیۃ - مصنفہ حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام حضرت اقدس نے وصیت میں اپنا مذہب بیان کیا ہے اور مریدوں کو دین و مقبرہ بہشتی کے متعلق ضروری ہدایتیں دی ہیں - قیمت ۲

نور الدین - مصنفہ علامہ دوران حضرت حکیم الامت دہرم پال کی ترک اسلام کا جواب - جس میں بہت سے اسلامی مسائل پر سیر کن بحث فرمائی ہے مخالفین اسلام کے لئے حجت ہے - قیمت ۱۲

غلامی و عصمت انبیاء - ریویو آف ریلیجنز کے متفرق مضامین کو شیخ احمد دین صاحب پنشنر سابق ہیڈ نقشہ نویس پشاور نے بہ اجازت صدر انجمن احمدیہ بہت عمدہ چھپا کر اس کارخانہ میں برائے فروخت ارسال کئے ہیں - متفرق مضامین کو یکجائی طور سے بہت عمدگی سے جمع کیا گیا ہے -

قیمت غلامی ۳ عصمت انبیاء ۲

البرہان الصریح فی تائید المسیح - مصنفہ حضرت ... ۸

براہین احمدیہ - یہ وہ لاجواب کتاب ہے جس نے مذاہب باطلہ پر اتمام حجت کر دی اس کے دلائل توڑنے پر دس ہزار روپیہ انعام مقرر ہے - احمدی اور غیر احمدی سب کے لئے مفید ہے - چونکہ اس میں جو پیشگوئیاں ہیں وہ اب پوری ہو رہی ہیں اس لئے ہر ایک احمدی کے پاس اس کا ایک نسخہ ہونا ضروری ہے - نفیس کاغذ پر خوشخط چھاپی گئی ہے

ولایتی کاغذ پر مجلد ۶

سر الشہادتین - مصنفہ مولانا مولوی محمد احسن صاحب فاضل امروہی - سورۂ یٰسین سے پیشگوئی کے رنگ میں صاحبزادہ عبد اللطیف صاحب مرحوم کابلی کی شہادت کے واقعات ثابت کئے ہیں - نہایت لطیف ہے اس کے نکات روپے کو بھی گران نہیں - قیمت ۱

ایک سچی شہادت

دماغی کاموں کی کثرت کی وجہ سے پانچسال ہوئے میرا دماغ بہت ضعیف ہو گیا تھا اور قدرتی حافظہ میں فرق آنے لگا تھا طبیعت میں تکان معلوم ہوتا تھا اور کمزوری اعصاب کیوجہ سے مجھے یہ بھی شک ہو گیا تھا کہ میری بائیں طرف کے کل اعضاء کمزور ہوتے جاتے ہیں انگریزی اور یونانی علاج مختلف اطباء سے کئے گئے لیکن بہت کم فائدہ مند ہوا - یا عارضی فائدہ ہوا آخر کار حکیم منشی محمد دین صاحب کی حبوب مقوی کا استعمال میں نے کیا اور اس وقت بھی وقتاً فوقتاً استعمال کرتا ہوں ان گولیوں کے استعمال سے میری کل شکایات مندرجہ بالا رفع ہو گئیں - میرے تجربہ میں ان گولیوں سے زیادہ مقوی دوائی اور نہیں آئی - میری تحریک پر بہت سے دوستوں نے ان گولیوں کا استعمال کیا اور ایسا ہی مفید پایا جیسے کہ میں نے - میں حکیم منشی محمد دین صاحب کا مشکور ہوں کہ انہوں نے مجھے ایسی دوائی دی -

راقم - محبوب عالم ممبر آل کونسل دربار ٹونک (راجپوتانہ)

سابق پرنسپل اسسٹنٹ صاحب ایڈیشنل کمشنر سرحدی صوبہ پشاور ناظرین یہ ہے وہ شہادت جو گورنمنٹ عالیہ کا ایک معزز افسر اپنے ذاتی تجربہ کے بعد حبوب مقوی کے متعلق دے رہا ہے یہ گولیاں تمام عصبی نظام پر از حد مفید اثر کرتی ہیں اور اعضائے رئیسہ دل و دماغ اور معدہ کے حق میں بلا مبالغہ اکسیر کا حکم رکھتی ہیں جن لوگوں کے دل و دماغ مطالعہ کتب و دیگر امور متعلقہ خوض و فکر مثلاً کاروبار عدالت و حساب وغیرہ کیوجہ سے کمزور ہو گئے ہوں اور تھوڑا سا کام کرنے سے اکتا جاتے ہوں انشاء اللہ ان گولیوں کے استعمال سے یہ تمام ضعف دور ہو کر آئندہ کیلئے گھنٹوں کا کام کرنے کی طاقت پیدا ہو جائیگی یاد رہے کہ ہر قسم کی قوت یا کمزوری نظام عصبی کی حالت کے ہی ماتحت ہوتی ہے قیمت فی سینکڑہ چار روپیہ (للعہ) - بیس گولی ایک روپیہ (عہ) علاوہ ازیں اور کئی امراض نہانی اور ظاہری کی نہایت مجرب اور مفید ادویہ مل سکتی ہیں از انجملہ سرمہ عجیب - دہند - جالا - سبل - خارش چشم - رمد آنکھوں سے پانی جاری رہنا پیچ پن اور ضعیف بصارت کیلئے بے نظیر ہے - قیمت فی تولہ ۱۲ - دوائی سوزاک کہنہ یعنی ترمہ فیبلس ۴ ر سفوف جریان و حفظ کیلئے ۱۲ سفوف مفرح و ہضم - دیرینہ فتور ہضم جیسے ترش ڈکار آنے اور گاہ گاہ بخار محسوس ہوتا ہو - طبیعت بیکل سے چین اور کاہل رہتی ہو پشت پہلو اور فم معدہ میں گاہ گاہ درد سوزش ہوتی ہو اور نیند اچھی طرح سے نہ آتی ہو ان تمام شکایات کے لئے یہ سفوف اکسیر کا حکم رکھتی ہے قیمت فی شیشی ۱۲ پتہ - خوشخط بمعہ حالات مفصل عمر نام اور ڈاکخانہ درج ہوں - محصولڈاک و جوابی ٹکٹ بذمہ خریدار

المشتہر

حکیم محمد دین احمدی - دروازہ دلیسنگہ - گجرانوالہ

بدر پریس قادیان میں میاں معراج الدین عمر کیلئے چھاپا گیا

بدرِ خواتین

اب تک بدر خواتین میں عموماً وہ مضامین لکھے جاتے رہے ہیں جو احمدیہ خواتین کیطرف سے ہم کو پہونچتے رہے ہیں بلکہ اس حصہ اخبار کو زیادہ مفید اور دلچسپ بنانے کے واسطے اس میں خواتین اسلام کی سوانح عمریوں کو بھی شروع کیا جاتا ہے۔ جن کو ہمارے دوست ابو الفضل صاحب نے ترتیب دے کر اسی غرض کے واسطے ہمارے پاس ارسال فرمایا ہے یہ مضمون متواتر چھپتا رہے گا۔ انشاء اللہ اور اس اثناء میں کوئی مضمون کسی احمدیہ خاتون کی طرف سے آگیا تو وہ بھی درج ہوتا رہے گا۔ ابو الفضل صاحب کا مضمون اخبار میں دینے سے پہلے بطور مزید احتیاط حضرت مولوی حکیم نور الدین صاحب کو دکھلا دیا جاتا ہے تاکہ اگر کوئی غلطی ہو تو اس کی اصلاح بھی ہو جائے۔ اُمید ہے۔ کہ یہ حصہ اخبار احباب کے واسطے بہت دلچسپ ہوگا۔ ایڈیٹر

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

نحمدہ و نصلے علےٰ رسولہ الکریم

سلسلۂ خواتینِ اسلام

مُرتبہ

ابو الفضل محمد منظور الٰہی احمدی سوپروتی سگنیلر انجارچ بھٹنڈہ

موجودہ زمانہ میں تعلیم نسوان کی جو ضرورت محسوس ہو رہی ہے۔ وہ حضرت اقدس اور حضرت حکیم الامتہ کے مختلف ملفوظات اور مکتوبات سے معلوم ہو سکتی ہے اور کئی دفعہ سلسلہ کی تعلیم یافتہ خواتین نے بھی اس پر لکھا مگر تاہم سوائے چند خاص مستثنیات کے اس طرف کافی توجہ نہیں ہوئی۔ شاید بعض لوگوں کا خیال ہو۔ کہ تعلیم صرف مردوں کے لئے ہی ضروری ہے عورتوں کیلئے نہیں اس لئے اس قسم کی غلط فہمیوں کے دور کرنے کے لئے ضروری معلوم ہوا کہ اخبار ہذا کے ذریعہ سے تمام مسلمان عالمہ فاضلہ عورتوں کی مختصر سوانح عمریاں شائع کی جاویں تاکہ مسلمانوں میں تعلیم نسوان کا شوق پھیلے اور زمانہ قدیم کی طرح ہم میں ایسی ایسی بزرگ مائیں پیدا ہوں سب سے اول حضرت ام المومنین رضوان اللہ اجمعین کی

[illegible] لیے اگر کوئی سہو ہو جاوے تو معاف فرمائی جاوے اور اصل مطلب پر غور کی جاوے۔ و ما توفیقی الا باللہ

ام المومنین حضرت خدیجۃ الکبریٰ رضی اللہ عنہا

آپ کے والد کا نام خویلد اور والدہ کا نام فاطمہ بنت زاہدہ تھا۔ آپ کا شجرہ نسب قریش تک اس طرح سے ہے کہ خدیجہ بنت خویلد بن اسد بن عبد العزےٰ بن قصی بن کلاب بن مرہ بن لوئی بن غالب بن فہر ملقب بہ قریش۔ آپ کے چچا کا نام نوفل تھا جن کے بیٹے ورقہ بن نوفل اس زمانہ کے عالم تھے۔ آپ کی پیدائش سنہ ہجری سے ۶۸ سال پہلے یا ۵۵۵ء میں بیان کی جاتی ہے۔ ان کی پہلی شادی ایک شخص ابو ہالہ بن زرارہ سے ہوئی تھی جن سے دو بیٹے پیدا ہوئے اس کے مرنے کے بعد عتیق بن عائذ سے نکاح ہوا جس سے ایک لڑکی پیدا ہوئی۔ چالیس کی عمر میں آنحضور کے ساتھ نکاح ہوا جبکہ آنحضرت کی عمر صرف پچیس سال کی تھی اور مہر ۲۰ جوان اونٹ قرار پایا۔ آپ کے بطن سے آنحضرت کی چار لڑکیاں زینبؓ۔ رقیہؓ۔ ام کلثومؓ اور فاطمہؓ پیدا ہوئیں۔ لڑکوں کی تعداد میں اختلاف ہے تاہم وہ سب صغر سنی میں فوت ہو گئے۔ جب تک آپ زندہ رہیں آپ نے دوسرا نکاح نہیں کیا۔ آپ سب سے پہلی عورت ہیں جو اسلام میں داخل ہوئیں اور اشاعت اسلام میں جان و مال سے امداد دیتی رہیں۔ آپ نے اپنی تمام عمر میں کبھی آنحضرت سے سوء مزاجی نہیں کی نہ کبھی آنحضرتؐ کو خفا ہونے دیا اور نہ کبھی آنحضرتؐ نے اُن پر عتاب فرمایا۔ اور نہ کبھی جدائی اختیار کی۔ آپ زندہ ہی تھیں کہ رب کریم نے آنحضرت کو رسالت سے مکرم فرمایا اور نبوت کے دسویں سال ہجرت نبوی سے ۳ سال پہلے مکہ معظمہ میں ۶۵ سال کی عمر میں وفات پائی اور مکہ میں مقبرہ کوہ حجون میں دفن کی گئیں۔ اسی سال حضرت ابو طالبؓ کا بھی انتقال ہوا تھا اور دونوں موتوں سے آنحضرت کو بڑا رنج پہنچا تھا اس لئے اس سال کا نام عام الحزن یعنی غم کا سال ہے آپ اکثر آنحضرت کی شان میں اشعار کہتی تھیں اور نہایت عاقلہ اور فاضلہ تھیں۔ زمانہ جاہلیت میں بباعث ظاہری اور باطنی کمالات کے آپ کا لقب طاہرہ پڑ گیا

[illegible] صدیقہ رضی اللہ عنہا کا بیان [illegible] درج ہوگا۔ ایڈیٹر)

ضرورت

مکرم بندہ مفتی صاحب بدر منیر سلامت

السلام علیکم و رحمۃ اللہ و برکاتہ۔ یہاں ایک کمپونڈر کی ضرورت ہے، تنخواہ ۲۵ روپیہ ہے اور کسی قسم کا نقص وغیرہ یہاں نہیں ہے آب و ہوا بھی اچھی ہے۔ سامان خوراک بھی ہندوستان سے بہت گران نہیں ملتا یہ علاقہ مسلمانوں کا ہے۔

اگر آپ اپنے کسی دوست کو جانتے ہوں تو اس کی درخواست فوراً بنام ڈاکٹر محمد شریف خان احمدی اسسٹنٹ سرجن پنجگور کے نام بھیجیں۔

فیض علی از پنجگور۔

رسید زر

۵ دسمبر ۱۹۰۸ء۔ مستری حسن دین صاحب ۱۵۳۷ ـ /
۹ ״ ״ ״ اظفر علی صاحب لعہ/
۹ ״ ״ ״ ۱۷۲ عبد العزیز صاحب [illegible]
۹ ״ ״ ״ ۷۳۵ گلاب الدین صاحب ۱۴/
۱۰ ״ ״ ״ ۱۴۹ عبد اللہ خان صاحب ـ/
۱۲ ״ ״ ״ ۱۸۴۷ منشی محمد بخش صاحب ـ/
۱۳ ״ ״ ״ ۱۱۶۶ محمد خلیل صاحب [illegible]
۱۴ ״ ״ ״ غلام حیدر چک ۳۲ جنوبی [illegible]
۱۴ ״ ״ ״ ۸۳۲ بابو محمد حسین صاحب ـ/
۱۶ ״ ״ ״ ۱۸۰۲ ملک غلام نبی صاحب ـ/
۱۶ ״ ״ ״ ۱۲۵ علی گوہر صاحب للعہ/
۱۶ ״ ״ ״ ۱۸۱۳ مفتی گلزار محمد صاحب ـ/
۱۸ ״ ״ ״ ۶۲۸ عبد العظیم صاحب ۸/
۱۹ ״ ״ ״ ۱۸۵۵ حاجی محمد صاحب ۱۲/
۲۰ ״ ״ ״ ۱۳۸ منشی محمد علی صاحب ـ/

احباب کی خدمت میں مورخہ ۹ جنوری کا پرچہ وی پی ہوگا۔ احباب وصول فرما کر مشکور فرماویں۔